# لباب الاخبار

مترجم بہ ترجمۂ

# ہندی و فارسی

جسکا ترجمہ اردو و فارسی

جناب مولوی محمد رشید صاحب مدرس مدرسہ جامع العلوم کانپور نے

درست کیا

اور حافظ محمد مسعود خانصاحب تاجر کتب کانپور محلہ پٹکاپور کی فرمائش

اور عاجز محمد عبد الصمد نبیرۂ جناب حاجی محمد مصطفی خانصاحب مرحوم کی اہتمام سے

مطبع رزّاقی واقع کانپور میں طبع ہوا

چاپ بالا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد این رساله ایست مشتمل بر احادیث که مستخرج اند از کتب احادیث وچونکه همه احادیث بزبان عربی بودند بزبان سلیس فارسی ترجمه کردم ونام این کتاب لباب الاخبار نهاده شد که بنای آن چهل باب است و در هر باب از بیشتر تا دوازده حدیث آورده این گنهگار به پارسی ترجمه کرد از برای مبتدیان وکسانیکه بلغت عربی اطلاع ندارند تا بخوانند و بمعانی آن واقف گردند پس از حضرت ذو الجلال و قادر متعالی باری خواست تا بزبان این بیچاره همه صدق وصواب راند و از خطا و زلل نگهدارد والله بالاجابة جدير وعلى ما يشاء قدير باب اول در فضیلت علم وعلما

باب دوم در فضیلت کلمهٔ لا اله الا الله باب سوم در فضیلت بسم الله باب چهارم
در فضیلت صلوٰة باب پنجم در فضیلت ایمان باب ششم در فضیلت وضو باب هفتم
یعنی درود شریف ۱۲
در فضیلت مسواک باب هشتم در فضیلت بانگ نماز باب نهم در فضیلت نماز و جماعت باب دهم
یعنی اذان ۱۲
در فضیلت روز جمعه باب یازدهم در فضیلت مسجد رفتن باب دوازدهم در فضیلت نماز با دستار باب سیزدهم
در فضیلت روزه داشتن باب چهاردهم در فضیلت نماز فریضه باب پانزدهم در فضیلت نماز سنت باب شانزدهم
در فضیلت زکوٰة دادن باب هفدهم در فضیلت صدقه دادن باب هیجدهم در فضیلت سلام کردن باب نوزدهم
در فضیلت دعا باب بستم در فضیلت استغفار باب بست و یکم در فضیلت ذکر خدای تعالی باب بست و دوم
در فضیلت تسبیح باب بست و سوم در فضیلت توبه باب بست و چهارم در فضیلت فقر باب بست و پنجم
در فضیلت نکاح باب بست و ششم در مذمت زنا باب بست و هفتم در عقوبت لواطت باب بست و هشتم
در عقوبت خمر خوار باب بست و نهم در فضیلت تیر انداختن باب سی ام در حق پدر و مادر بر فرزند باب سی و یکم
در حق فرزند بر پدر و مادر باب سی و دوم در فضیلت تواضع باب سی و سوم در فضیلت خاموشی باب سی و چهارم
در منع بسیار خوردن باب سی و پنجم در منع خندهٔ قهقهه باب سی و ششم در پرسیدن بیمار باب سی و هفتم
در فکر موت باب سی و هشتم در ذکر گور و احوال آن باب سی و نهم در عقوبت نوحه کردن باب چهلم
در فضیلت صبر باب اول در فضیلت علم و عالمان حدیث شریف

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ

پیغمبر علیہ السلام فرمود مر ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُمَا يَا ابْنَ مَسْعُودٍ جُلُوسُكَ فِي حَلْقَةِ الْعِلْمِ لَا تَمَسُّ

عنہما کو ای ابن مسعود بیٹھنا تیرا علم کی مجلس میں کہ نہ پکڑے تو

عنہما را ای ابن مسعود نشستن تو در حلقۂ علم

قَلَمًا وَلَا تَكْتُبُ حَرْفًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ إِعْتَاقِ أَلْفِ رَقَبَةٍ

قلم اور نہ لکھے تو حرف بہتر ہے تیرے واسطے آزاد کرنے سے ہزار غلام کے

کہ قلم بدست نگیری و ہیچ حرفی ننویسی بہتر است ترا از آزاد کردن ہزار بردہ

وَنَظَرُكَ إِلَى وَجْهِ الْعَالِمِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ إِعْطَاءِ أَلْفِ

اور دیکھنا تیرا طرف منھ عالم کے بہتر ہو تجکو دینے سے ہزار

و دیدن تو بر روے عالم بہتر است ترا از دادن ہزار

فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَسَلَامُكَ عَلَى الْعَالِمِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ

گھوڑے راہ خدا میں اور سلام کرنا تیرا عالم پر بہتر ہے تجکو

اسپ در راہ خداے تعالے و سلام کردن تو بر عالم بہتر است از

عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ہزار برس کی عبادت سے فرمایا نبی کریم صلے اللہ

عبادت ہزار سال پیغمبر صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ

علیہ وسلم نے ایک فقیہ عالم سخت تر ہے شیطان پر ہزار

علیہ وسلم فرمود یک عالم دانشمند سخت و دشوار تر است بر شیطان از ہزار

عابد مجتهد والف ورع حديث شريف قال النبي صلى

عابد مجتہد اور ہزار پرہیزگار سے فرمایا نبی کریم صلے

عابد مجتہد و ہزار پرہیزگار پیغمبر

الله عليه وسلم فضل العالم على العابد كفضلي على امتي حديث

اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی عبادت کرنیوالے پر جیسے بزرگی میری امت پر ہی

علیہ السلام فرمود فضل عالم برعابد ہمچنان ست کہ فضل من بر امت من

شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من تنعل ليتعلم

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے پاپوش پہنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ نعلین در پا کند بہ نیت آموختن

علما غفر الله له قبل ان يخطو حديث شريف قال النبي

علم سیکھنے کے واسطے بخشیگا خدا اسکو قدم رکھنے سے پہلے فرمایا نبی کریم

علم بیامرزد خدا تعالی پیش از آنکہ گام نہند فرمود پیغمبر

صلى الله عليه وسلم اكرموا العلماء فانهم عند الله كرام

صلے اللہ علیہ وسلم نے بزرگی کرو تم عالموں کی کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے پاس بزرگ ہیں

علیہ السلام گرامی دارید عالمانرا کہ ایشان نزدیک خدا تعالی گرامی اند

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من نظر

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے نظر کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ روی عالم بہ بیند

الى وجه العالم ففرح بها خلق الله تعالى بتلك النظرة

طرف منہ عالم کے پھر خوش ہوا اس سے پیدا کرتا ہے خدا تعالی بسبب اس دیکھنے

پس شاد شود پیدا کند خدا تعالی از آن نگریستن

وَالْفَرْحَانِ مَلَكًا يَسْتَغْفِرُ لَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ حدیث شریف

اور خوش ہونے کے ایک فرشتہ کہ استغفار کرتا ہے واسطے اُسکے لیے روز قیامت تک

و شاد شدن فرشتہ کہ استغفار کند برای آن بندہ تا روز قیامت

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكْرَمَ عَالِمًا فَقَدْ اَكْرَمَنِيْ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے تعظیم کی عالم کو پس تحقیق اوسنے تعظیم کی میری

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ عالمی را گرامی دارد پس بدرستیکہ مرا گرامی داشتہ باشد

وَمَنْ اَكْرَمَنِيْ فَقَدْ اَكْرَمَ اللّٰهَ وَمَنْ اَكْرَمَ اللّٰهَ فَمَاْوٰهُ الْجَنَّةُ

اور جسنے تعظیم کی میری پس تحقیق تعظیم کی خدا تعالی کی اور جسنے تعظیم کی خدا تعالی کو پس جگہ اُسکی بہشت ہے

و ہر کہ مرا گرامی دارد پس گرامی داشتہ باشد خدا تعالی را و ہر کہ خدا تعالی را گرامی دارد پس جا او در بہشت ست

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمُ الْعَالِمِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا عالم کا

پیغمبر علیہ السلام فرمود خواب عالم

اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الْجَاهِلِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

بہتر ہے جاہل کی عبادت سے فرمایا نبی کریم صلی

فاضل ترست از عبادت جاہل پیغمبر صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ وَعَمِلَ بِهٖ اَوْلَمْ يَعْمَلْ

اللہ علیہ وسلم نے جسنے سیکھا ایک باب علم کا اور عمل کیا اُسپر یا نہ عمل کیا

اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ از علم یک باب بیاموزد و بدان کار کند یا نہ کند

كَانَ اَفْضَلَ مِنْ اَنْ يُّصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ تَطَوُّعًا حدیث شریف

بہتر ہے اُس سے کہ نماز پڑھے ہزار رکعت نفل

بہتر و فاضل تر از گذاردن ہزار رکعت نفل ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ عَالِمًا فَكَأَنَّمَا زَارَنِي

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے زیارت وملاقات کی عالم کی بس گویا اوسنے زیارت کی میری

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ عالم را زیارت کند ہمچنان باشد کہ مرا زیارت کرد

وَمَنْ صَافَحَ عَالِمًا فَكَأَنَّمَا صَافَحَنِي وَمَنْ جَالَسَ عَالِمًا فَكَأَنَّمَا

اور جسنے مصافحہ کیا عالم سے پس گویا مصافحہ کیا اوسنے مجھسے اور جو کوئی پاس بیٹھا عالم کے پس گویا پاس

وہر کہ عالمے را مصافحہ کرد ہمچنان باشد کہ مرا مصافحہ کرد وہر کہ نزدیک عالم نشیند ہمچنان باشد

جَالَسَنِي وَمَنْ جَالَسَنِي فِي الدُّنْيَا أَجْلَسَهُ اللّٰهُ تَعَالَى مَعِي

بیٹھا وہ میرے اور جو پاس بیٹھا میرے دنیا میں بٹھلاویگا خدا تعالیٰ اسکو میرے ساتھ

کہ بامن نشست وہر کہ بامن نشیند در دنیا خدائے تعالےٰ اورا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الْجَنَّةِ باب دوم در فضیلت کلمۂ لا الٰہ الا اللہ

قیامت کو ن جنت میں

روز قیامت بامن در بہشت بنشاند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہیگا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ ہر روز بگوید صد بار

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهُ

لا الٰہ الا اللہ ہر روز سو مرتبہ آویگا وہ روز قیامت کے اسحالت میں کہ روشن ہوگا منہ

لا الٰہ الا اللہ چون در عرصات قیامت بیاید روی او

كَضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

انند روشنی چاند چودھویں رات کے فرمایا نبی کریم

چون ماہ شب چہاردہم روشن وتابان باشد پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْقِنًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ یقین سے داخل ہوگا ۔ وہ جنت میں

علیہ السلام فرمود ہر کہ لا الٰہ الا اللہ بگوید وہیچ شکے وافاقے در دل و نبود در رود در بہشت

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّکْرِ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر ذکر

پیغمبر علیہ السلام فرمود فاضل ترین ذکر

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

لا الٰہ الا اللہ ہے اور بہتر دعا الحمد للہ کہا خدا تعالے نے

لا الہ الا اللہ است و فاضل ترین ۔ دعا ۔ الحمد للہ است خدائے عز و جل گفت

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ فِیْ حِصْنِیْ اٰمِنَ مِنْ

لا الٰہ الا اللہ حصار میرا ہے اور جو کوئی داخل ہوگا حصار میں میرے امن پاوے گا

لا الٰہ الا اللہ حصار من ست و ہر کہ در حصار من در آید از

عَذَابِیْ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عذاب سے میرے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

عذاب من ایمن باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَدُّوْا زَکٰوۃَ اَبْدَانِکُمْ فَاِنَّ زَکٰوۃَ اَبْدَانِکُمْ قَوْلُ

دو تم زکوٰۃ اپنے بدنوں کی پس تحقیق زکوٰۃ تمہارے بدنوں کی کہنا

زکوٰۃ تن ہای خود بدہید کہ بدرستی زکوٰۃ تن ہاے شما گفتن

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

لا الٰہ الا اللہ کا ہے ۔ فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ

لا الٰہ الا اللہ است ۔ پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى

وسلم نے نہیں ہے کوئی بندہ کہ کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ تو کہتا ہے خدا تعالےٰ

السلام فرمود نیست ہیچ بندہ کہ بگوید لا الٰہ الا اللہ کہ خدائے عزوجل بگوید

صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا اَشْهَدُ كُمْ يَا مَلٰٓئِكَتِيْ

سچ کہا میرے بندے نے نہیں کوئی معبود مگر میں ہوں گواہ کرتا ہوں تمکو اے میرے فرشتو

راست گفت بندۂ من کہ نیست خدائے سزائے پرستش جز من گواہ باشید اے فرشتگان

قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ حدیث شریف قَالَ

تحقیق بخشا میں نے اس بندے کو جو کچھ کہ آگے کیا ہو گناہ سے فرمایا

بہ بیامرزیدم آن بندہ مرا گناہ پیشین آن بندہ

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ اس حالمین کہ پاک ہو شرک سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ لا الٰہ الا اللہ بگوید و در گفتن این کلمہ خالص باشد از شرک جلی

مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ حدیث شریف قَالَ

پاک کرنے والا ہو داخل ہوگا جنت میں بے حساب فرمایا

و مخلص باشد از شرک خفی برود در بہشت بغیر حساب

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ اَوَّلُ كَلَامِهٖ

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اول کلام اس کا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ اول سخن گفتن او

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَمِلَ

لا الٰہ الا اللہ اور آخر کلام اوسکا لا الٰہ الا اللہ ۰ اور کرے

لا الٰہ الا اللہ باشد و آخر سخن گفتن او لا الٰہ الا اللہ باشد

مِائَةَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ لَا يَسْأَلُ اللّٰهُ عَنْ ذَنْبٍ وَّاحِدٍ وَّاِنْ

وہ لاکھہ گناہ نہین پوچھیگا خداتعالیٰ اوسے کسی ایک گناہ سے اگرچہ

وصد ہزار بدی باشد خداے عزوجل از ہیچ گناہے نپرسد اگرچہ

عَاشَ مِائَةَ اَلْفِ سَنَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

جیئے وہ لاکھہ برس فرمایا نبی کریم صلے اللہ

صد ہزار سال بزید پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ غَيْرِ عُجْبٍ طَارَ بِهَا

علیہ وسلم نے جسنے کہا لا الہ الا اللہ بغیر تکبر کے اوڑتا ہے بسبب اوس کے

علیہ السلام فرمود ہرکہ گوید لا الہ الا اللہ بغیر عجب بپرد بدان گفتن

طَائِرٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يُسَبِّحُ مَعَ الْمُسَبِّحِيْنَ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ایک پرندہ نیچے عرش کے تسبیح کرتا ہوا تسبیح کرنے والونکے ساتھہ روز قیامت تک

پرندہ از زیر عرش وتسبیح گوید با تسبیح گویندگان تا روز قیامت

وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور لکھتا ہے خداتعالیٰ اسکے واسطے ثواب اس تسبیح کا فرمایا نبی کریم صلے

ومی گوید خداتعالیٰ ثواب آن جملہ مراورا پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّةً غَفَرَ اللّٰهُ

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے لا الہ الا اللہ ایکمرتبہ بخشے اللہ تعالےٰ

علیہ السلام فرمود ہرکہ بگوید لا الہ الا اللہ یکبار خداے عزوجل

ذَنْبَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ حدیث شریف قَالَ

اوسکے گناہ اگرچہ ہون مانند کف دریا کے فرمایا

گناہان ویرا بیامرزد اگرچہ گناہ وی ہمچو کف دریا باشد

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ الْمُؤْمِنُ عَلَى مَقَابِرِ

نبی کریم صلے اللہ علیہ و سلم نے جبکہ گذرے مسلمان اوپر قبرستان

پیغمبر علیہ السلام فرمود هر مومن که در گورستان بگذرد

الْمُسْلِمِينَ فَيَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

مسلمانون کے پس کہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا تعالی کے کہ اکیلا ہے نہ شریک ہے اوسکا

پس بگوید لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ

اسیکے واسطے ملک ہے اور اسیکے واسطے سب تعریف ہے جلاتا ہے وہ اور مارتا ہے وہ اور وہ جیتا ہے

لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو حی

لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

نہ مرے گا کبھی ہمیشہ اسکے ہاتھ نیکی ہے اور وہ سب

لا یموت ابدا ابدا بیدہ الخیر و ہو علے کل

شَيْءٍ قَدِيرٌ نَوَّرَ اللّٰهُ تَعَالَى تِلْكَ الْقُبُورَ كُلَّهَا وَغَفَرَ

چیز پر طاقت رکھتا ہے تو روشن کرتا ہے اللہ تعالی وہ قبرستان تمام اور بخشتا ہے

شی قدیر خداے عز و جل آن جملہ گورستان را پر نور گرداند و مر خوانندۂ این کلمہ را بیامرزد

اللّٰهُ لِقَائِلِهَا وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ

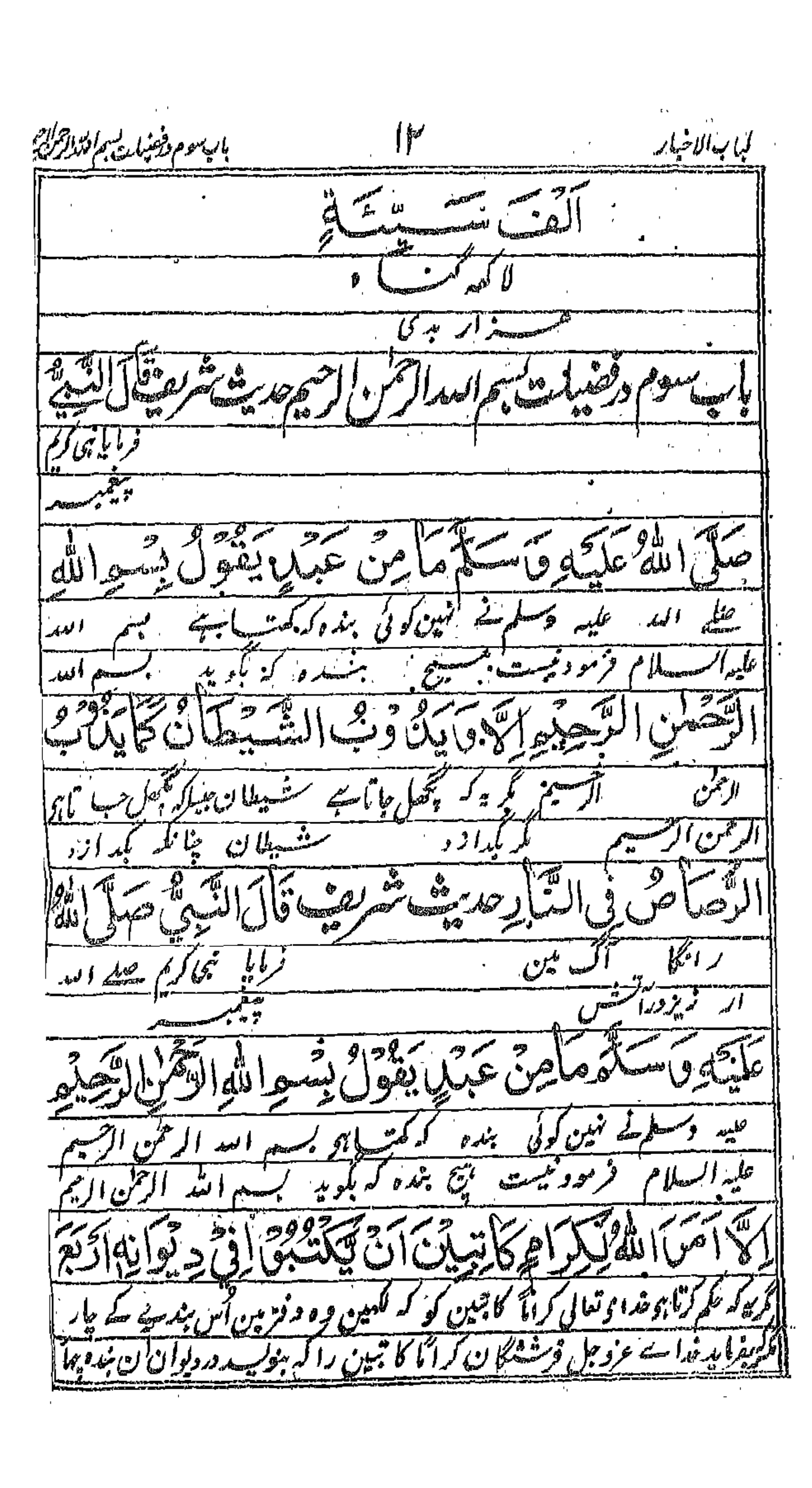
خدا تعالی اوسکے بولنے والے کو اور لکھتا ہے خدائے تعالی اوسکے واسطے دس لاکھ نیکیاں اور

و بنویساند خداے تعالے مر اورا ہزار ہزار نیکی و

رَفَعَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَمَحَى اللّٰهُ عَنْهُ أَلْفَ

بلند کرتا ہے خداے تعالے واسطے اسکی دس لاکھ درجے اور مٹا دیتا ہے خدائے تعالی اوس سے دس

بردارد او را ہزار ہزار درجہ در بہشت و پاک گرداند از وے خداے عز و جل ہزار



الف سنۃ

لاکھ گنا

ہزار بدی

باب سوم در فضیلت بسم اللہ الرحمن الرحیم حدیث شریف قال النبی

فرمایا نبی کریم

پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد یقول بسم اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کہتا ہے بسم اللہ

علیہ السلام فرمود نیست ہیچ بندہ کہ بگوید بسم اللہ

الرحمن الرحیم الا ویذوب الشیطان کما یذوب

الرحمن الرحیم مگر یہ کہ پگھل جاتا ہے شیطان جیسا کہ پگھل جاتا ہے

الرحمن الرحیم مگر بگدازد شیطان چنانکہ بگدازد

الرصاص فی النار حدیث شریف قال النبی صلی اللہ

رانگا آگ میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ

ارزیز در آتش پیغمبر

علیہ وسلم ما من عبد یقول بسم اللہ الرحمن الرحیم

علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کہتا ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم

علیہ السلام فرمود نیست ہیچ بندہ کہ بگوید بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا امر اللہ الکرام الکاتبین ان یکتبوا فی دیوانہ اربع

مگر یہ کہ حکم کرتا ہو خداے تعالی کراما کاتبین کو کہ لکھیں وہ دفتر میں اس بندے کے چار

مگر بفرماید خداے عزوجل فرشتگان کراما کاتبین را کہ بنویسد در دیوان آن بندہ چہار

مِائَةَ اَلْفِ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ وَمَحَىٰ عَنْهُ اَرْبَعَ مِائَةِ
لاکھ درجے جنت میں اور مٹا دیا اس سے چار
لک درجہ در بہشت و پاک گرداند از دیوان او چہار
اَلْفِ سَيِّئَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لاکھ بدیاں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
لک بدی پیغمبر علیہ السلام فرمود
مَنْ قَالَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَرَّةً لَمْ يَبْقَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ
جسنے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک مرتبہ تو نہ باقی رہیگا اسکے گناہوں سے
ہر کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یکبار بگوید ذرہ از گناہ وے
ذَرَّةٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَبَ
ایک ذرہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے لکھا
باقی نماند پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَوَّدَهٗ تَعْظِيْمًا غَفَرَ اللهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ
بسم اللہ الرحمن الرحیم اور عمدہ لکھا اسے از راہ تعظیم کے تو بخشیگا خدا تعالی آگے کے
بسم اللہ الرحمن الرحیم بنویسد و حروف با نیکو آرد از راہ تعظیم بیامرزد خدای تعالی گناہ گذشتہ او را
مِنْ ذَنْبِهٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
گناہ اوسکے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
گناہ پیشین او را بیامرزد پیغمبر علیہ السلام فرمود
إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلْيَمُدَّ الرَّحْمٰنَ
جب لکھے تمہارے میں سے کوئی بسم اللہ الرحمن الرحیم پس چاہیئے دراز کرے رحمن کو
چون یکی از شما بسم اللہ الرحمن الرحیم بنویسد باید کہ الرحمن را دراز کند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَيَّنَ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالیٰ نے سنوارا

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی کہ خدا تعالیٰ

السَّمَآءَ بِالْكَوَاكِبِ وَزَيَّنَ الْاَرْضَ بِالْاَشْجَارِ وَزَيَّنَ

آسمان کو تاروں سے اور سنوارا زمین کو جھاڑوں سے اور سنوارا

آسمان را بستارگان آراست و زمین را بدرختان آراست

الْمَلٰٓئِكَةَ بِجِبْرَئِيْلَ وَزَيَّنَ الْجَنَّةَ بِالْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ

فرشتوں کو جبرئیل سے اور سنوارا جنت کو حوروں اور محلوں سے

و فرشتگان را بجبرئیل آراست و پیغمبران را

وَزَيَّنَ الْاَنْبِيَآءَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيَّنَ الْاَيَّامَ

اور سنوارا پیغمبروں کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے اور سنوارا روزوں کو

بمحمد صلے اللہ علیہ وسلم آراست و روزہا را آراست

بِالْجُمُعَةِ وَزَيَّنَ اللَّيَالِيَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَزَيَّنَ الشُّهُوْرَ

روز جمعہ سے اور سنوارا راتوں کو رات سے لیلۃ القدر کے اور سنوارا مہینوں کو

بروز جمعہ و بیارا راست ماہ ہا را

بِشَهْرِ رَمَضَانَ وَزَيَّنَ الْمَسَاجِدَ بِالْكَعْبَةِ وَزَيَّنَ الْكُتُبَ

رمضان کے مہینے سے اور سنوارا مسجدوں کو کعبۃ اللہ سے اور سنوارا کتابوں کو

بماہ رمضان و مسجد ہا را بیاراست بخانہ کعبہ و کتابہا را

بِالْقُرْاٰنِ وَزَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآن شریف سے اور سنوارا قرآن شریف کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے

بقرآن بیاراست و قرآن را بہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بیاراست

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ
فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا بسم
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ بگوید بسم
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَتَبَ اللّٰہُ اِسْمَہٗ فِی الْاَبْرَارِ وَاَبْرَأَ مِنَ
اللہ الرحمن الرحیم لکھتا ہے خدا تعالی نام اسکا نیک لوگوں میں اور دور کرتا ہے
اللہ الرحمن الرحیم بنویساند خدا تعالی نام او در نیکمردان وآن بندہ را
الْکُفْرِ وَالنِّفَاقِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اوسکو کفر اور نفاق سے فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ
از کفر ونفاق دور سازد پیغمبر علیہ
وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ
وسلم نے جسنے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم تو بخشتا ہے خدا تعالی اسکو جو کہ پہلے کیا
السلام فرمود ہرکہ بگوید بسم اللہ الرحمن الرحیم خداے عزوجل گناہان پیشین
مِنْ ذَنْبِہٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہوگا گناہ اوسنے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
او بیامرزد پیغمبر علیہ السلام فرمود
اِذَا قُمْتُمْ فَقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
جسوقت اٹھو تم تو کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلے اللہ علی
چون از مجلس برخیزید بگوئید بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی
مُحَمَّدٍ فَاِنَّ النَّاسَ لَا یَغْتَابُوْنَکُمْ وَیَمْنَعُہُمُ الْمَلٰئِکَۃُ عَنْ
محمد تو تحقیق کہ لوگ نہ غیبت کرینگے تمہاری اور منع کرینگے انکو فرشتے
محمد پس تحقیق مردمان شمارا غیبت نکنند و فرشتگان ایشانرا از غیبت گفتن مانع

ذلك حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا

اس سے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

باشند پیغمبر علیہ السلام فرمود چون

جلستم مجلسا فقولوا بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله

بیٹھو تم کسی مجلس میں تو کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور صلی اللہ

شما در مجلس بنشینید بگوئید بسم اللہ الرحمن الرحیم و صلی اللہ

على محمد وكل الله للناس ملكا يمنعهم من الغيبة

علی محمد معین کر دیتا ہے خدا تعالی لوگوں پر ایک فرشتہ کہ منع کرتا ہو وہ ان کو غیبت سے

علی محمد خدای عز و جل فرشتہ را موکل گرداند تا مانع باشد مردمان را از گفتن غیبت

حتى لا يغتابوا عليكم باب چہارم در فضیلت درود پیغمبر

یہاں تک کہ غیبت نہیں کرینگے وے تمہارے پر

تا بر شما غیبت نہ کنند

صلى الله عليه وسلم حديث شريف قال النبي صلى الله

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

پیغمبر

عليه وسلم من صلى على مرة واحدة صلى الله عليه عشرا

علیہ وسلم نے جنے درود پڑھا مجھ پر ایکبار رحمت بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس بار

علیہ السلام فرمود ہر کہ یکبار درود بر من فرستد خدای عز و جل بر وی دہ بار درود بفرستد

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم اولى الناس

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھے لوگ

پیغمبر علیہ السلام فرمود سزاوارترین مردمان

بِالْجَنَّةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ بِالصَّلٰوةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

جنتی وہ ہیں جو اکثر درود بھیجیں مجھپر فرمایا نبی کریم صلے

بہشت کسی بود کہ بر من درود بسیار فرستادہ باشد پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ لَا يَمُوْتُ حَتّٰى يُبَشَّرَ لَهٗ

الله علیہ وسلم نے جو کوئی درود پڑھے مجھپر ہزار مرتبہ تو نہ مریگا یہانتک کہ خوشخبری ہوگی اسکو

علیہ السلام فرمود ہر کہ ہزار بار درود فرستد بر من نمیرد آن بندہ تا مژدہ ندہند اورا

بِالْجَنَّةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى

جنت کی فرمایا نبی کریم صلے الله علیہ وسلم نے جو درود پڑھے

بہشت پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

عَلَيَّ اَلْفَ صَلٰوةٍ لَمْ تَمَسَّ النَّارُ جِلْدَتَهٗ اَبَدًا حديث شريف

مجھپر ہزار بار اسکے جلد کو دوزخ کی آگ کبھی نہ چھوئے گی

ہزار بار بر من درود بفرستد آتش دوزخ پوست او را نساید ہمیشہ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ

فرمایا نبی کریم صلے الله علیہ وسلم نے جو بھولا درود بھیجنا مجھپر پس تحقیق

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ بر من درود فراموش کند بدرستیکہ

اَخْطَاَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بھول گیا وہ رستہ جنت کا فرمایا نبی کریم صلے الله علیہ

راہ بہشت فراموش کردہ باشد پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ صَلٰوتُكُمْ عَلَيَّ مُحَوِّذُ نُوْبِكُمْ كَمَا يُمْحُو الْمَاءُ النَّارَ

وسلم نے درود پڑھنا تمہارا مجھپر مٹا دیتا ہے گناہ تمہارے جیسا کہ بجھا دیتا ہے پانی آگ کو

السلام فرمود درود فرستادن شما بر من محو می سازد گناہان شما را چنانکہ فرو می نشاند آب آتش را

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے درود پڑہا مجھپر

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ درود فرستد بر من

فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً مَحَى اللّٰهُ عَنْهُ ذُنُوْبَ اَرْبَعِيْنَ

روز جمعہ میں چالیس مرتبہ مٹا دیتا ہے خدا تعالے اُس سے گناہ چالیس

در روز جمعہ چہل بار پاک کند خدا تعالے از گناہ چہل

سَنَةً حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

برس کے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہو کوئی

سالہ پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست ہیچ

دُعَاءٍ اِلَّا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلَيَّ وَعَلٰى

دعا مگر درمیان اُس دعا کے اور درمیان خدا کے پردہ ہے یہان تک کہ درود پڑہے مجھپر اور میری

دعائے مگر درمیان آن دعا و میان خدا تعالے پردہ است تا آنگاہ کہ درود فرستد بر من

اٰلِيْ وَتَابِعِيْ وَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ تَخَرَّقَ ذٰلِكَ الْحِجَابُ

آل اور تابعداروں پر اور جب کرے یہ تو پہٹ جاتا ہے وہ پردہ

و بر خویشاوندان و پیروان من چون درود فرستد حجاب

وَدَخَلَ الدُّعَاءُ وَاِذَا لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ رَجَعَ الدُّعَاءُ

اور داخل ہوتی ہے دعا اور جب نہ کرے یہ تو پہر جاوے دعا

پارہ شود و دعا در رود و اگر درود نفرستد دعا باز گردد

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے بہیجا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ یکبار درود بر من فرستد

عَلَیَّ مَرَّۃً قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْہَا فِی
مجھپر درود ایک مرتبہ روا کرتا ہے اللہ تعالی اسکی سو حاجتیں ستر
خدائے تعالے صد حاجت ویرا روا کند ہفتاد از حاجتہائے

اَلْاٰخِرَۃِ وَثَلٰثِیْنَ فِی الدُّنْیَا حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ
آخرت کی اور تیس دنیا کی فرمایا نبی کریم
آخرت و سی حاجت از حاجتہائے دنیا پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلّٰی
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بھیجا مجھ پر درود ایک مرتبہ تو درود بھیجتا ہے
علیہ السلام فرمود ہر کہ یکبار برمن درود فرستد

اللّٰہُ وَمَلٰئِکَتُہٗ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ باب پنجم دربیان ایمان
خدا تعالی اور اوسکے فرشتے اسپر دس مرتبہ
خدای عزوجل و فرشتگان او بر وے ده بار درود فرستند

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاِیْمَانُ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان
پیغمبر علیہ السلام فرمود ایمان

مَعْرِفَۃٌ بِالْقَلْبِ وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْکَانِ
پہچاننا ہے دل سے اور اقرار کرنا ہے زبان سے اور عمل کرنا ہے ہاتھ پاؤں سے
شناختن خدا تعالے است بدل و اقرار کردن بزبان و کار کردن ستہ بحکم شریعت

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاِیْمَانُ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان
فرمود پیغمبر علیہ السلام ایمان

عُرْيَانٌ وَلِبَاسُهُ التَّقْوٰى وَزِيْنَتُهُ الْحَيَاءُ وَثَمَرَتُهُ الْعِلْمُ

ننگا ہے اور پوشاک اوسکی پرہیزگاری اور زینت اسکی شرم ہے اور پھل اسکا علم ہے

برہنہ است و پوشش دی پرہیزگاری ست و آرایش وی شرم ست و میوہ وے علم ست

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِيْمَانَ لِمَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان ہے اسکو

فرمود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نیست ایمان مرا

لَا أَمَانَةَ لَهُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

کہ جسکو امانت نہ ہووے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں

کہ امانت نیست مر او را پیغمبر علیہ السلام فرمود

يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

کوئی مومن تم میں یہانتک کہ دوست رکھے اپنے بھائی کیواسطے جو دوست نہ رکھتا ہو اپنی جان کیواسطے

ایمان نیاوردہ باشد ہیچ یکی از شمایان تا دوست ندارد مر برادر مومن را آنچہ دوست می دارد نفس خود را

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ سِرٌّ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان چھپا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ایمان سریست

فِيْ صَدْرِ الْمُؤْمِنِ وَالْإِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

دل میں مومن کے اور اسلام ظاہر ہے فرمایا نبی کریم

در سینۂ مومن و اسلام آشکار کردن آن سرست پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتِمُّ الْإِيْمَانُ إِلَّا بِقَبُوْلِ الْفَرَائِضِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پورا ہوتا ہے ایمان مگر ساتھ قبول کرنے فرضوں کے

علیہ السلام فرمود ایمان تمام نشود مگر بقبول فرائضہا

وَلَا يُفْسِدُ إِلَّا بِجُحُودِ الْفَرَائِضِ فَمَنْ نَقَصَ مِنْهُ فَرَائِضُهُ

اور نہین ٹوٹتا ہی ایمان مگر ساتھ انکار کرنے فرضون کے پس کم ہون جسکے فرائض

و ہرگز ایمان تباہ نشود مگر بمنکر شدن فرائضہا پس ہر کرا فرائضہا نقصان شود

بِغَيْرِ جُحُودٍ عُقِبَ وَمَنْ تَمَّتْ لَهُ الْفَرَائِضُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

بغیر انکار کے تو عذاب دیا جاوے گا اور جسکے تمام ہون فرائض تو واجب ہی اوس کو بہشت

بے منکر شدن عقوبت کرده شود و ہر کہ را فریضہ تمام باشد بہشت اورا باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلُ الْإِيمَانِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ ایمان کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود اصل ایمان

لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ وَلٰكِنْ لَهُ حَدٌّ فَإِنْ نَقَصَ فِي حَدِّهِ

نہ زیادہ ہوتی ہی اور نہ کم ہوتی ہی لیکن اوسکے لیے حد ہی پس اگر کم ہو وہ اپنی حد میں

زیادت و نقصان نہ شود لیکن مر ایمان را حدیست پس اگر نقصان شود در حد خود

نَقَصَ وَإِنْ زَادَ فِي حَدِّهِ زَادَ وَأَصْلُهُ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ

تو کم ہو جاتا ہی اور اگر زیادہ ہووے اپنی حد مین تو زیادہ ہوتا ہی اور جڑ اوسکی گواہی دینا کہ نہیں کوئی معبود

ناقص شود و اگر زیادت شود در حد او زائد شود و اصل ایمان کلمہ شہادت کہ ان لا الہ

إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ

سوا اللہ تعالیٰ کے وہ اکیلا ہی اوسکا کوئی شریک نہین اور تحقیق محمد خاص بندے اوسکے اور

الا اللہ وحده لا شریک لہ وان محمدا عبده و

رَسُولُهُ وَحَدُّهُ الصَّلٰوةُ وَالصَّوْمُ وَالزَّكٰوةُ وَالْحَجُّ

رسول اوسکے ہین اور حد اوس ایمان کی نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا

رسولہ و حد ایمان نماز و روزه و زکوٰۃ و حج

وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ فَمَنْ زَادَ فِيْ اِحْسَانِهٖ زَادَ حَسَنَاتُهٗ

اور غسل جنابت کرنا ہی پس جو کوئی کہ زیادہ کرے اُسکے احسان مین تو زیادہ ہوتی ہین نیکیان اُسکی

و غسل جنابت ست پس ہر کہ زیادت کند درین حد زیادت شود نیکیهای او

وَمَنْ نَقَصَ مِنْهُ نَقَصَ ثَوَابُهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

اور جو کہ کم ہووے اس ہی تو کم ہوگا ثواب اُسکا فرمایا نبی کریم

و ہر کہ نقصان کند ازین حد نقصان شود ثواب او پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ الْاِيْمَانُ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا کہ ایمان زیادہ ہوتا ہی اور کم ہوتا ہے

علیہ السلام فرمود ہر کہ بگوید. کہ ایمان زیادہ و نقصان شود

وَمَاتَ عَلٰى حَالِهٖ حَشَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ قَبْرِهٖ مَكْتُوْبٌ

اور مرگیا اسی حال پر اوٹھا دیگا اُسے خدا تعالی اُسکی قبر سے اور ہوگا لکھا ہوا

و ہمبرین حال بمیرد چون از گور برخیزد میان دو چشم وی نوشتہ باشد

بَيْنَ عَيْنَيْهِ اَنَّهٗ آيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَلَا يَنَالُ

اسکی بھون کے درمیان وہ ناامید ہے رحمت خدا سے پس نہ ملے گی اسکے

کہ این بندہ ناامید ست از رحمت خدای عز و جل پس

شَفَاعَتِيْ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

شفاعت میری فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و

شفاعت من نیابد پیغمبر علیہ

سَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ الْاِيْمَانَ وَحَفَّهٗ بِالسَّمَاحَةِ وَالْحَيَاءِ وَ

سلم نے پیدا کیا خدا تعالے نے ایمان کو اور لپیٹا اوسے سخاوت اور شرم کے ساتھ اور

السلام فرمود خدا تعالی ایمان را بیافرید و گرد گرفت آنرا بجوانمردی و شرم

خَلَقَ اللّٰهُ الْكُفْرَ وَحَفَّهٗ بِالْبُخْلِ وَالْجَفَاءِ حدیث شریف

پیدا کیا خدا تعالیٰ نے کفر کو اور لپیٹا اوسی بخیلی اور بیشرمی کے ساتھ

بیافرید خدا تعالیٰ کفر را و گرد گرفت او را به بخل و بد کرداری

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ داخل ہونگے جنتی

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون اہل بہشت

فِي الْجَنَّةِ وَاَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ

جنت میں اور دوزخی دوزخ میں حکم کرے گا خدا تعالیٰ کہ

بہشت روند و اہل دوزخ در دوزخ روند بفرماید خدا تعالیٰ تا

يُخْرَجَ مِنْ جَهَنَّمَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهٖ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنَ

نکلے دوزخ سے وہ شخص کہ ہووے اوسکے دل میں برابر وزن ذرہ کے

بیرون آرند از دوزخ ہرکہ را مقدار ذرہ از

الْاِيْمَانِ باب ششم در بیان وضو کردن حدیث شریف

ایمان ہو

ایمان در دل وی باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے وضو کیا واسطے نماز کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ وضو سازد برائے نماز

فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ يَخْرُجُ مِنْ كُلِّ خَطِيْئَةٍ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ

پھر اچھا کیا اوسنے وضو کو تو نکلے گا وہ ہر ایک گناہ سے گویا اوسی روز جنا اوسکو

پس نیکو سازد واحتیاط کند بیچنان از گناہان بیرون آید کہ گویا آن روز زائیدہ

امّہٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ
اوسکی ماں نے — فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے
زادہ شدہ است — پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ
تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوۃِ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَہٗ ثُمَّ قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَصَلّٰی
وضو کیا واسطے نماز کے پھر اچھا کیا اپنے وضو کو پھر کھڑا ہو جاوے طرف نماز کے پھر نماز پڑھے
وضو سازد برای نماز پس نیک سازد وضو را پس برخیزد بہ نماز و نماز کند
کُفِّرَ عَنْہُ مَا بَیْنَہَا وَبَیْنَ الصَّلٰوۃِ الْاُخْرَی الَّتِیْ تُصَلِّیْہَا
دور کیے جاوینگے اُس سے وہ گناہ جو درمیان اُس نماز کے اور درمیان دوسری نماز کے ہوے ہو وینگے
کفارہ شود ازو آنکہ باشد میان آن نماز و میان نماز دوم کہ خواہد کرد
حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ سووے گا
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ با وضو خسپد
عَلٰی وُضُوْءٍ وَاَدْرَکَہُ الْمَوْتُ فِی اللَّیْلِ فَہُوَ عِنْدَ اللّٰہِ شَہِیْدٌ
وضو سے اور آجاوے اوسکو موت اُسی رات میں تو وہ نزدیک خدا تعالیٰ کے شہید ہے
و دریابد مرگ او را در آن شب پس نزدیک خدای تعالیٰ شہید باشد
حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی وضو کرے گا
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہرکہ با وضو باشد
عَلٰی طُہْرٍ کَتَبَ اللّٰہُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ حدیث شریف قَالَ
پاکی پر تو لکھے گا خدا تعالیٰ واسطے اُسکے دس نیکیاں — فرمایا
و وضو دیگر سازد بفرماید خدای تعالیٰ تا بنویسند جزای او دہ نیکی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّائِمُ الطَّاهِرُ كَالصَّائِمِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونیوالا پاک وضو سے مانند روزہ دار

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ در شب پاک بخسپد ہمچنان است کہ بر روزہ بودہ باشد

اَلْقَائِمِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ

تمام شب عبادت کرنیوالے کی ہو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے نماز

و شب بیداری عبادت پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست نماز

لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ حدیث

جسکا وضو نہو وے اور نہیں ہے وضو اُسکا جسنے نہ یاد کیا ہووے نام خدا کا وضو کرنے پر

کسیکہ وضو نباشد مر او را وضو نیست مر کسے را کہ در آغاز وضو بسم اللہ نہ گفتہ باشد

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُوْرُ نِصْفُ الْاِيْمَانِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاکی آدھا ایمان ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود پاکی تن نیم ایمان ست

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَظِيْفَةُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض دھونے کا

پیغمبر علیہ السلام فرمود سنہ فرض شستن

الْوُضُوْءِ مَرَّةً فَمَنْ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ كَانَ لَهٗ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ

وضو میں ایکبار ہی پھر جسنے دھویا وضو میں دو بار تو ہونگے اسکے لیے دو حصے اجر کے

در وضو یکبار ست و ہر کہ دو بار بشوید مر او را دو بہرہ از مزد باشد

وَمَنْ تَوَضَّأَ ثَلٰثًا فَهُوَ وُضُوْئِيْ وَوُضُوْءُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِيْ

اور جسنے وضو میں دھویا تین بار تو وہ وضو میرا ہے اور وضو اگلے پیغمبروں کا

و ہر کہ سہ بار بشوید پس آن وضوے من ست و وضوے پیغمبران کہ پیش از من بودہ اند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا ہے
پیغمبر علیہ السلام فرمود قبول نہ کند
اللّٰهُ صَلٰوةَ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ حدیث
خدا تعالی نماز کسی ایک کی تم مین سے جب حدث کرے یہانتک کہ وضو کرلے
خدا تعالی نماز یکے از شما چون حدث برسد تا وضو بسازد
شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوُضُوْءُ عَلَى
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنا اوپر
فرمود پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام وضو بر
اَلْوُضُوْءِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ باب ہفتم در فضیلت مسواک
وضو کے روشنی ہی اوپر روشنی کے
وضو روشنی بر روشنی است
کردن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود
اَلصَّلٰوةُ بِالتَّخْلِيْلِ وَالسِّوَاكِ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ
کہ نماز پڑھنا خلال اور مسواک کے ساتھ بہتر ہی ستر
نماز با خلال ومسواک فاضلتر از ہفتاد
صَلٰوةً مِنْ غَيْرِ التَّخْلِيْلِ وَالسِّوَاكِ حدیث شریف
نمازون سے بغیر خلال اور مسواک سے
نماز بے خلال ومسواک ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَوَّكُوْا فَاِنَّ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کرو تم بیں تحقیق

پیغمبر علیہ السلام فرمود مسواک کنید

اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ حدیث

مسواک آلہ پاک کرنے منہ کا ہے اور رضامندی ہے پروردگار کی

کہ مسواک آلہ پاکی دہن ست و خوشنودی پروردگار ست

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ مِّنْ سُنَنِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ کام ہیں طریق سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود شش چیز از سنت

الْمُرْسَلِيْنَ الْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ وَالْحِجَامَةُ وَالسِّوَاكُ وَالتَّعَطُّرُ

مرسلوں کے تحمل اور شرم اور پچھنے لگوانا اور مسواک اور عطر لگانا

پیغمبران اند بردباری و شرم و حجامت و مسواک و خوشبو لی

وَكَثْرَةُ الْاَزْوَاجِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور بہت عورتیں کرنا فرمایا نبی کریم صلی اللہ

وزنان بسیار کردن پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ اَشْيَاءٍ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ يَوْمَ

علیہ وسلم نے تین چیزیں واجب ہیں ہر ایک مسلمان پر روز

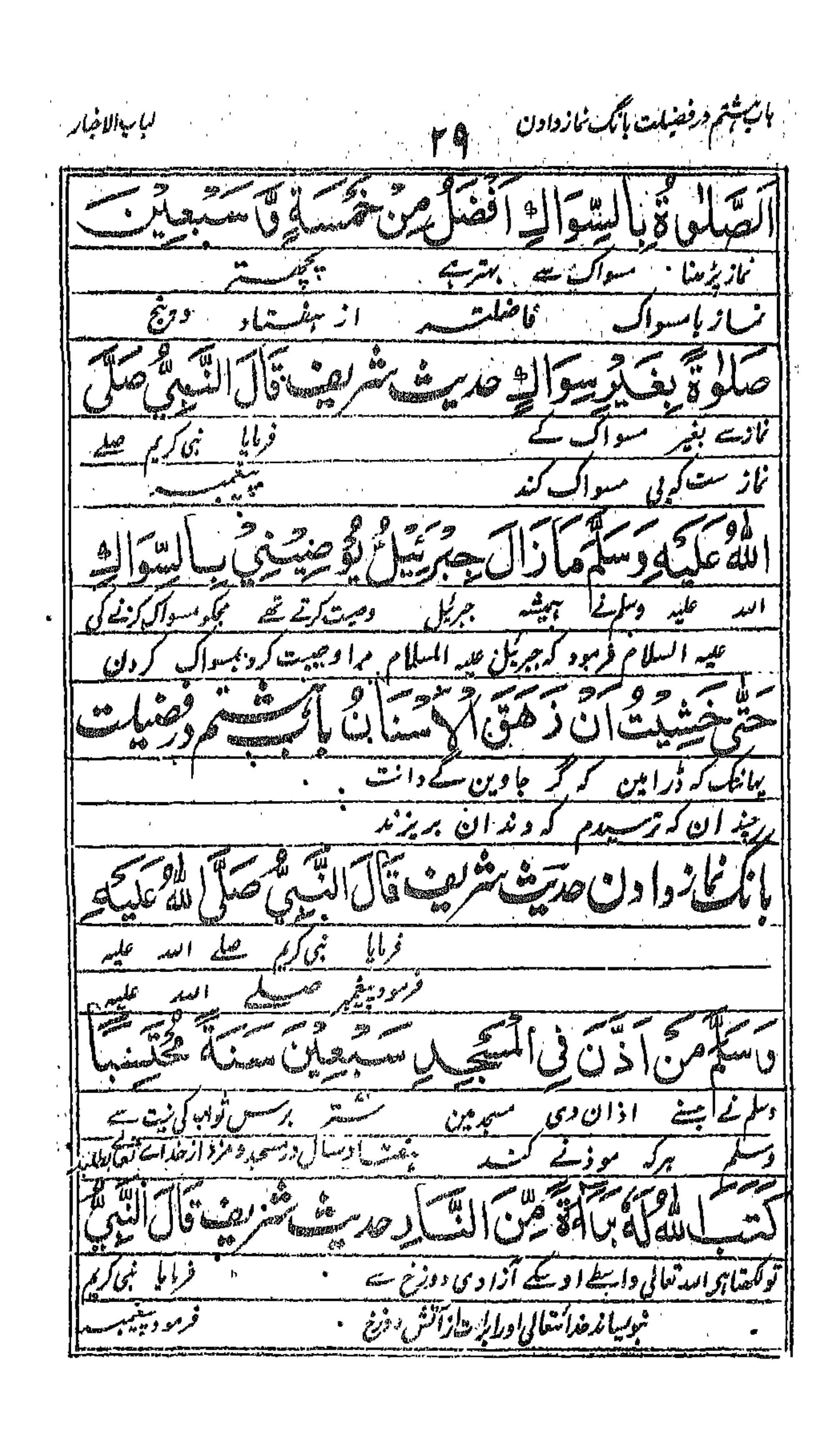
علیہ السلام فرمود سہ چیز بر ہمہ مسلمانان در روز

الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ وَالسِّوَاكُ وَمَسُّ الطِّيْبِ حدیث

جمعہ میں غسل کرنا اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا

جمعہ واجب ست غسل کردن و مسواک کردن و خوشبو مالیدن

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيِّبُوْا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرو تم
پیغمبر علیہ السلام فرمود پاک کنید
اَفْوَاهَكُمْ بِالسِّوَاكِ فَاِنَّهَا طُرُقُ الْقُرْاٰنِ حدیث
منھہ اپنے کو مسواک سے کہ تحقیق وہ راہ قرآن کی ہے
دہانہاے خود را کہ آن رہگذر قرآن ست
شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے خدا تعالے
پیغمبر علیہ السلام فرمود رحمت خداے تعالے
الْمُتَخَلِّلِيْنَ مِنْ اُمَّتِيْ فِي الْوُضُوْءِ وَالطَّعَامِ حدیث شریف
خلال کرنے والون کو میری امت سے وضو مین اور کہانے مین
بر خلال کنندگان از امت من باد کہ در وضو و طعام خلال میکنند
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخَلَّلُوْا بِالْاٰسِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مت خلال کرو تم آس سے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود خلال نکنید بچوب مورد
وَالرُّمَّانِ وَالْقَصَبِ فَاِنَّهُ يُوْرِثُ الْاٰكِلَةَ
اور انار کے اور نرکل کی لکڑی سے کیونکہ وہ پیدا کرتے ہین کیڑا
و انار و نی بدرستیکہ ازان در دندان کرم افتد
حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود



اَلصَّلٰوۃُ بِالسِّوَاکِ اَفْضَلُ مِنْ خَمْسَۃٍ وَّسَبْعِیْنَ
نماز پڑھنا مسواک سے بہتر ہے پچہتر
نماز باسواک فاضلتر از ہفتاد و پنج

صَلٰوۃً بِغَیْرِ سِوَاکٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی
نماز سے بغیر مسواک کے فرمایا نبی کریم صلے
نماز ستکہ بی مسواک کند پیغمبر

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَازَالَ جِبْرَئِیْلُ یُوْصِیْنِیْ بِالسِّوَاکِ
اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ جبرئیل وصیت کرتے تھے مجکو مسواک کرنے کی
علیہ السلام فرمود کہ جبرئیل علیہ السلام مرا وصیت کرد بمسواک کردن

حَتّٰی خَشِیْتُ اَنْ ذَھَقَ الْاَسْنَانُ باب ہشتم در فضیلت
یہانتک کہ ڈرا مین کہ گر جاوین سے دانت
تا حدیکہ ترسیدم کہ دندان بریزند

بانگ نماز دادن حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ
فرمود پیغمبر صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ فِی الْمَسْجِدِ سَبْعِیْنَ سَنَۃً مُحْتَسِبًا
وسلم نے جسنے اذان دی مسجد مین ستر برس ثواب کی نیت سے
وسلم ہر کہ موذنے کند ہفتاد سال در مسجد و مزد از خدائے تعالیٰ طلبد

کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ
تو لکھتا ہی اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے آزادی دوزخ سے فرمایا نبی کریم
نویسانند خدا تعالیٰ او را برات از آتش دوزخ فرمود پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ سَنَۃً وَجَبَتْ لَہُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے اذان دی ایک برس تو واجب ہی اسکے واسطے

علیہ السلام ہر کہ یکسال بانگ نماز گوید واجب گردد مر اورا

اَلْجَنَّۃُ وَمَنْ اَذَّنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا

جنت اور جسنے اذان دی پانچ نماز کی ایمان سے اور ثواب کے لیے

بہشت و کسیکہ اذان گوید پنجوقت نماز را با ایمان و بے مزد

غُفِرَ اللّٰہُ لَہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ حدیث قَالَ النَّبِیُّ

تو بخشیگا خداتعالی اوسکو وہ جو آگے کیا تہا گناہ سے　فرمایا نبی کریم

خداتعالی گناہان پیشین او بیامرزد　پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَۃٌ یَعْصِمُہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمی ہین کہ بچاتا ہی اونکو خداتعالی

علیہ السلام فرمود سہ کس اند کہ نگاہ دارد خداتعالی ایشان را

عَذَابِ الْقَبْرِ الشَّہِیْدُ وَالْمُؤَذِّنُ وَالْمُتَوَفّٰی یَوْمَ

عذاب قبر سے ایک شہید اور دوسرے مؤذن اور تیسرا فوت ہونے والا دن

از عذاب گور یکے شہید دوم موذن سوم کسیکہ بمیرد روز

الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ حدیث قَالَ النَّبِیُّ

جمعہ کے اور رات جمعہ کی　فرمایا نبی کریم

جمعہ و شب جمعہ　پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ یَعْلَمُوْنَ النَّاسُ مَا فِی الْاَذَانِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانتے لوگ کہ کیا ثواب ہی اذان کہنے مین

علیہ السلام فرمود اگر مردمان بدانند کہ در گفتن بانگ

وَالْقِيَامِ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا
اور کھڑے ہونے مین اول صف مین تو نہین پاتے وہ مگر یہ کہ دوست رکھتے اسباب کو
وایستادن در صف اول چہ ثواب ست پس از اینہا نیابند مگر آنکہ قصد
عَلَيْهِ لَيَسْتَهِمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي التَّهْجِيْرِ
تا کوشش کرتے اور اگر جانتے وہ کہ کیا ثواب ہر بیاہ کر دینے مین
کوشش کنند واگر مردمان بدانند کہ دعا کردن کار مسافران بگرمی روز مرده چہ ثواب ست
لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي صَلٰوةِ
تو البتہ جلدی کرتے اسکی طرف اور اگر جانتے وہ کہ کیا ثواب ہے
ہر آئینہ پیشدستی کنند واگر مردمان بدانند کہ در نماز
الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ لَاسْتَبَقُوْا وَكَانَ خَيْرًا حَدِيْثٌ
عشا کی اور فجر کی نماز مین تو البتہ جلدی کرتے اور ہوتا بہتر
خفتن و نماز بامداد چہ ثواب ست ہر آئینہ قصد کنند و باشد بہتر
حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوتا ہے
پیغمبر علیہ السلام فرمود چون
الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْاَذَانِ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَ
موذن نزدیک اذان کے تو کھلتے ہین دروازے آسمان کے اور
موذن نزدیک بانگ نماز باشد درہاے آسمان کشادہ شود و
اُسْتُجِيْبَ الدُّعَاءُ وَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْاِقَامَةِ لَمْ تُرَدَّ
قبول ہوتی ہے دعا اور جب ہوتا ہے نزدیک اقامت کہنے کے تو نہین رد ہوتی
دعا مستجاب گردد وچون نزدیک اقامت شود

دَعْوَتُهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسکی دعا فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

ہیچ دعا رد نشود پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَالَ عِنْدَ اسْتِمَاعِ الْاَذَانِ مَرْحَبًا بِالْقَائِلِيْنَ

جسنے کہا اذان سننے وقت مرحبا بالقائلین

ہرکہ بوقت شنیدن اذان بگوید مرحبا بالقائلین

عَدْلًا وَمَرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ

عدلاً ومرحبا بالصلوٰۃ اہلاً تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے اُسکے ہزار

عدلاً ومرحبا بالصلوٰۃ اہلاً بنویسد خدائے عزوجل مراورا ہزار

حَسَنَةٍ وَّاَعْطَاهُ اَلْفَ دَرَجَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

نیکی اور عطا کرتا ہے اوسکو ہزار درجے فرمایا نبی کریم

نیکے وداده شود اورا ہزار درجہ پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِشْتَرُوا الْاَذَانَ بِالذَّهَبِ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے خرید وتم اذان لیئے کو سونے اور

علیہ السلام فرمود بخرید بانگ نماز را بزر و

الْفِضَّةِ وَاحْذَرُوْا عَنِ الْاِمَامَةِ حدیث شریف

روپے سے اور ڈرو تم امامت کرنے سے

نقره وبترسید از امامت کردن

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ الْاَذَانَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے سُنی اذان

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ بانگ نماز بشنود

وَلَمْ يَقُلْ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَإِنَّهُ يَثْقُلُ عَلَى لِسَانِهِ

اور نہ کہا مثل کہئے مؤذن کے تو تحقیق بھاری ہوگا اسکی زبان پر

وجواب مؤذن نگوید بوقت مردن کلمہ شہادت بر زبان او

كَلِمَةُ الشَّهَادَةِ وَمَنْ سَمِعَ الْإِقَامَةَ وَلَمْ يَقُلْ مِثْلَ

کلمہ شہادت کا اور جسنے سنا اقامت کو اور نہ کہا مثل

گران شود و اگر اقامت بشنود ونمیگوید چنانکہ مؤذن گوید فردائے قیامت

مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَإِنَّهُ يُمْنَعُ مِنَ السُّجُودِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کہنے مؤذن کے تو تحقیق وہ منع کیا جاوے گا سجدہ کرنیسے روز قیامت میں

چون مومنان سجدہ کنند او باز داشتہ شود

إِذَا سَجَدَ الْمُؤْمِنُونَ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

جبکہ سجدہ کرین مومن فرمایا نبی کریم

از سجدہ کردن پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِّنْ وَإِنْ مَنَعُوكَ وَلَا تَؤُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دے تو اگرچہ منع کرین تجکو اور امامت

علیہ السلام فرمود بانگ نماز بگو اگرچہ ترا منع کنند و امامت مکن

وَإِنْ مَنَحُوكَ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اگرچہ بخشش دیوین تجکو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و

اگرچہ ترا عطا دہند پیغمبر صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ ثَلَاثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّ عَرْشِهِ

سلم نے تین شخص ہونگے نیچے سایہ عرش کے اوس روز کہ سایہ نہوگا مگر سایہ اسکے عرش کا

سلم فرمود سہ گروہ زیر سایہ عرش خدا عزوجل باشند روزیکہ ہیچ سایہ نباشد مگر سایہ عرش او

اِمَامٌ عَادِلٌ وَمُؤَذِّنٌ حَافِظٌ وَقَارِيُ الْقُرْاٰنِ
بادشاہ عادل اور مؤذن یادوالا اور قاری قرآن کا
بادشاہ عادل و موذن کہ وقت نگاہدارد دخوانندۂ قرآن

يَقْرَءُ كُلَّ يَوْمٍ مِأتَيْ اٰيَةٍ باب نہم دربیان فضیلت جماعت
کہ پڑھتاہو ہر روز دوسو آیتیں
کہ ہر روز دوصد آیت قرآن بخواند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بزرگی
پیغمبر علیہ السلام فرمود

صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ
نماز جماعت کی اوپر نماز اکیلے کے تم مین سے پچیس حصے
نماز جماعت فضیلت دارد بر نماز تنہا بہ بیست و

جُزْءً حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
زیادہ ہی فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
پنج حصہ پیغمبر علیہ السلام فرمود

صَلٰوةُ الرَّجُلِ بِجَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةٍ وَّاحِدٍ
نماز مرد کی جماعت سے زیادہ ہی نماز پر ایک کے
نماز مردے بجماعت زیادہ است بہ نماز تنہا

مِائَةً وَّعِشْرِيْنَ صَلٰوةً حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ
ایک سو بیس بار ازروے نماز کے فرمایا نبی کریم
صد و بیست نماز پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃَ الصُّبْحِ بِجَمَاعَۃٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی صبح کی جماعت سے

علیہ السلام فرمود ہرکہ بگذارد نماز بامداد بجماعت

ثُمَّ جَلَسَ وَیَذْکُرُ اللّٰہَ تَعَالٰی حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ کَانَ

پھر بیٹھا رہے اور یاد کرتا رہے خدا تعالی کو یہانتک کہ طلوع آفتاب ہوا تو ہوویگا یہ

پس جا بر نماز بنشیند و بذکر خدا تعالی مشغول باشد تا آفتاب بر آید

لَہٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

واسطے اوسکے پردہ دوزخ سے فرمایا نبی کریم صلی

مر اورا پردہ باشد از آتش دوزخ . پیغمبر

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَکَ الْجَمَاعَۃَ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پاوے جماعت چالیس دن

علیہ السلام فرمود ہرکہ چہل روز جماعت دریابد بنویساند

کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَۃً مِّنَ النِّفَاقِ

تو لکھتا ہے اللہ تعالی اسکے واسطے چھٹکارا آگ سے اور چھٹکارا نفاق سے

خدا تعالی مر اورا براءتی از آتش دوزخ و براءتی از نفاق

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ

شَہِدَ بِالْجَمَاعَۃِ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِکُلِّ خُطْوَۃٍ ذَاہِبًا

حاضر ہوا جماعت سے نماز پڑھنے میں لکھتا ہے خدا تعالی واسطے اوسکے ساتھ ہر قدم کے جاتے

حاضر شود بجماعت بنویساند خدا تعالی اورا بہر قدم در رفتن

قَا اَجْعَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ

اور آئی دس نیکیاں اور مٹا دیتا ہے اُس سے دس بدیاں اور بلند کرتا ہے

و آمدن ده نیکی و پاک گرداند از ده بدی و بلند کند

لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اُسکے واسطے دس درجے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

برای او ده درجه پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا جِبْرَئِيْلُ

علیہ وسلم نے پوچھا میں نے جبرئیل علیہ السلام سے اے جبرئیل

علیہ السلام فرمود پرسیدم مر جبرئیل علیہ السلام را

مَا لِيْ وَلِاُمَّتِيْ فِي الْجَمَاعَةِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِذَا كَانَ اِثْنَانِ

کیا ثواب ہے میرے واسطے اور میری امت کے واسطے جماعت نماز پڑھنے میں کہا اے محمد جب ہوں دو شخص

چیست مرا و امت مرا در نماز بجماعت گفت ای محمد اگر دو کس نماز

يُصَلِّيَانِ فِي الْجَمَاعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ بِكُلِّ

کہ نماز پڑھیں وہ جماعت سے تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے ہر ایک کے بدلے ہر ایک

بجماعت بگذارند بنویسد خدا تعالے مر ایشان را بہر

رَكْعَةٍ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَاِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً كَتَبَ اللّٰهُ لِكُلِّ

رکعت کے ثواب سو رکعت کا اور جب ہوں وے تین آدمی تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ اُسکے

رکعتے صد رکعت و اگر سہ کس بجماعت گذارند بنویسد خدا تعالے مر

وَاحِدٍ بِكُلِّ رَكْعَةٍ ثَلٰثَمِائَةَ رَكْعَةٍ وَالْحَدِيْثُ مَسْطُوْرٌ

ہر ایک کے بدلے ہر ایک رکعت کے ثواب تین سو رکعت کا اور حدیث بڑی عبارت میں مسطور ہے

یک را بہر رکعتے سہ صد رکعت و ہمچنین از حدیث حساب مسطور است

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی ایک
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر آن
رَجُلٍ صَلَّى صَلٰوةً مَعَ الْجَمَاعَةِ كَانَ يَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ
وہ مرد کہ نماز پڑھی اسنے نماز ساتھ جماعت کے تو ہوگا وہ کہ گذریگا اوپر پل صراط کے
مردے کہ نماز بجماعت بگذارد بگذرد وبر پل صراط
كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
مانند بجلی چمکنے والی کے فرمایا نبی کریم علیہ السلام نے
ہمچو برق درخشندہ پیغمبر علیہ السلام فرمود
اَلْجَمَاعَةُ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا حدیث شریف
جماعت نماز کی بہتر ہے دنیا سے اور جو دنیا میں ہو اس سے
نماز بجماعت بہتر ست از دنیا و از انچہ در دنیا ست
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ثواب نماز کا واسطے پڑوسی مسجد کے
پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست نماز مر ہمسایہ مسجد را
اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مگر نماز پڑھنے سے مسجد میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
مگر در مسجد پیغمبر علیہ السلام فرمود
تَارِكُ الْجَمَاعَةِ مَلْعُوْنٌ فِي التَّوْرٰىةِ وَالزَّبُوْرِ وَالْاِنْجِيْلِ
ترک کرنیوالا جماعت کا لعنت کیا گیا ہے توریت اور زبور اور انجیل
تارک جماعت لعنت کردہ شدہ است در توریت و زبور و انجیل

وَالْفُرْقَانِ وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ يَمْشِي وَالْاَرْضُ تَلْعَنُهُ

اور فرقان میں اور ترک کرنیوالا جماعت کا چلتا ہے اور زمین لعنت کرتی ہے اوسپر

و فرقان و تارک جماعت چون برود زمین اورا لعنت کند

باب دہم در فضیلت روز جمعہ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

فرمایا نبی کریم صلی

پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ حدیث شریف

اللہ علیہ وسلم نے سردار تمام دنونکا دن جمعہ ہے

علیہ السلام فرمود مہتر و بہتر روزہا روز جمعہ است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے غسل کیا جمعہ کے روز

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ غسل کند در روز جمعہ

كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ حدیث شریف قَالَ

مٹائے جاتے ہین اس سے گناہ اسکے اور خطا اسکی فرمایا

کفارت گناہان و خطاہای اوست

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق روز جمعہ کا اور رات جمعہ کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی کہ روز جمعہ و شب جمعہ

اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ سَاعَةً يُعْتِقُ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلَّ سَاعَةٍ

چوبیس ساعت ہین کہ آزاد کرتا ہے خدا تعالی ہر ساعت مین

بیست و چہار ساعت ست آزاد کرداند خدا تعالے در ہر ساعتے

سِتَّمِائَۃَ اَلْفِ عَتِیْقٍ مِّنَ النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

چھ لاکھ بندے دوزخ سے فرمایا نبی کریم

شش لک عاصی از آتش دوزخ پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَۃَ بِغَیْرِ عُذْرٍ فَلْیَتَصَدَّقْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ترک کی جمعہ کی نماز بغیر عذر کے پس چاہیے کہ صدقہ دیوے

علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را بیعذری ترک دہد پس باید کہ صدقہ دہد

بِدِیْنَارٍ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَنِصْفُ دِیْنَارٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

ایک دینار پس اگر نہ پاوے تو صدقہ دیوے آدہا دینار فرمایا نبی کریم

بیک دینار اگر نتواند نیم دینار دہد پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَۃَ بِغَیْرِ ضَرُوْرَۃٍ طَبَعَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ترک کیا جمعہ بغیر ضرورت کے مُہر کردیتا ہے

علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را ترک کردبے ضرورتے مُہر کند

اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

خدا تعالی اُسکے دل پر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

خدا تعالی بر دل او پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ مَّاتَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ یُرْفَعُ عَنْہُ عَذَابُ

جو کوئی مرجاوے روز جمعہ کو اور رات کو جمعہ کی اٹھایا جاویگا اُس سے عذاب

ہر کہ روز جمعہ یا شب جمعہ بمیرد عذاب گور

الْقَبْرِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قبر کا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

از وے برداشتہ شود پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِصَاحِبِهِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

جسنے کہا جمعہ کے روز اپنے ساتھی کو چپ رہ اور امام خطبہ پڑھتا ہے

ہر کہ روز جمعہ در مسجد جامع مرد دیگر را بگوید خاموش باش و امام در خطبہ بود

اَوْ تَكَلَّمَ اَوْ عَبَثَ اَوْ اَشَارَ بِيَدِهٖ اَوْ بِرَاْسِهٖ فَقَدْ لَغٰى

یا بات کی یا کھیل کھیلا یا اشارہ کیا ہاتھ سے یا سر سے پس تحقیق اسنے بیہودہ کیا

یا سخن کند یا بازی کند یا بدست یا بسر خود اشارت کند بدرستیکہ لغو کردہ باشد

وَمَنْ لَغٰى فَلَا جُمُعَةَ لَهٗ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور جسنے بیہودہ کیا پس نہیں ثواب جمعہ کا ہے اسکو فرمایا نبی کریم صلی اللہ

و ہر کہ لغو کند او را ثواب جمعہ نباشد پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ حديث شريف

علیہ وسلم نے غسل جمعہ کا واجب ہے ہر بالغ پر

علیہ السلام فرمود غسل جمعہ واجب سنت بر ہر کہ بالغ شدہ باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ الْجُمُعَةَ فَلَهٗ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پایا جمعہ کو پس اسکے واسطے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را دریابد او را

اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ثواب ہے سو شہیدونکا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

ثواب صد شہید باشد پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ الْخَطِيْبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ اَحَدُكُمْ

وسلم نے جب چڑھے خطیب منبر پر پس نہ بات کرے کوئی تم میں سے

السلام فرمود چون خطیب بر منبر بر آید پس کلام نکنند مردمان ہیچ یکے از شما

وَمَنْ تَحَدَّثَ فَقَدْ لَغَى وَمَنْ لَغَى فَلَا جُمُعَةَ لَهُ أَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ

اور جس نے بات کی تو اس نے تحقیق لغو کام کیا اور جسنے لغو کیا نہیں واسطے اسکے ثواب جمعہ کا چپ رہو شاید تم

و کسیکہ کلام کند تحقیق بازی کردہ باشد و ہر کہ بازی کرد پس نیست مر او را ثواب جمعہ خاموش باشید شاید کہ رحمت

تُرْحَمُونَ باب یازدہم دربیان فضیلت مسجد حدیث شریف قَالَ

رحم کیے جاؤ — فرمایا

کردہ شوید — پیغمبر

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدُ دَارُ كُلِّ تَقِيٍّ حديث

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد گھر ہے ہر پرہیزگار کا

علیہ السلام فرمود مسجد خانہ ہر پرہیزگاران است

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم کسی شخص کو

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون بہ بینید مرد را

يَلْزَمُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ حديث شريف

کہ ہمیشہ رہتا ہے مسجد میں تو گواہ ہو تم واسطے اسکے ساتھ ایمان کے

در مسجد دائم گواہی دہید مر او را کہ با ایمان است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کلام کیا ساتھ کلام دنیا کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ در مسجد سخن دنیا بگوید

فِي الْمَسْجِدِ أَحْبَطَ اللهُ عَمَلَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً

مسجد میں نابود کرتا ہے خدا تعالی عمل اسکا نیک چالیس برس کا

خدا تعالی عبادت چہل سالہ او ناپسند کردہ

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَلٰئِکَۃَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق فرشتے

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستیکہ فرشتگان

یَشْکُوْنَ مِنْ نَتْنِ فَمِ الْمُغْتَابِیْنَ الْمُتَکَلِّمِیْنَ فِی الْمَسْجِدِ

شکوہ کرتے ہیں غیبت کرنیوالوں کے منہ کی بدبو سے جو باتیں کرتے ہیں مسجد میں

گلہ کنند از گندہ بوے دہن غیبت کنندگان کہ در مسجد

بِکَلَامِ اللَّغْوِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

باتیں بے فائدہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

سخنان بیہودہ میکنند پیغمبر علیہ السلام فرمود

شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُهَا وَخَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا

بدتر جگہوں کا بازاریں ہیں اسکی اور بہتر جگہوں کا مسجدیں اسکی ہیں

بدترین جایگاہ بازارہاست وبہترین جایگاہ مساجد ہاست

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ در آید

اَحَدُکُمْ فِی الْمَسْجِدِ لَا یَجْلِسْ حَتّٰی یُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ

کوئی تم سے مسجد میں تو نہیں بیٹھے وہ یہانتک کہ نماز پڑھے دو رکعت

در مسجد از شما نشیند تا دو رکعت نماز بگذارد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمَسْجِدَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مسجد

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستیکہ روی مسجد

يَرْتَفِعُ إِلَى السَّمَاءِ شَاكِيًا مِّنْ أَهْلِهِ يَتَكَلَّمُوْنَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَيَسْتَقْبِلُهُ

جاتی ہو طرف آسمان کے گلہ کرتی ہوئی اپنے اہل سے کہ باتیں کرتے ہیں باتیں دنیا کی اور سامنے ملتے ہیں اسکو

بسوے آسمان گلہ کند بکلام اہل شکیہ سخن دنیا کنند

الْمَلٰٓئِكَةُ فَيَقُوْلُوْنَ ارْجِعْ بُعِثْنَا بِهَلَاكِهِمْ حديث

فرشتے پس کہتے ہیں پھر پیچھے ہم بھیجے گئے ہیں اُنکے ہلاک کرنے کے واسطے

و فرشتگان پیش آیند و بگویند کہ باز گرد ما فرستادہ شدیم بہلاک ایشان

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْرَجَ سِرَاجًا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روشن کیا چراغ

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ چراغ

فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا دَامَ فِي ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ

مسجد میں تو استغفار کرتے ہیں اُسکے واسطے فرشتے جبتک اُس مسجد میں

در مسجد بیفروزد آمرزش خواہند فرشتگان مراورا مادام کہ در مسجد

ضَوْءُهَا حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روشنی اُسکی ہو وے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

روشنی آن چراغ بود پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ بَسَطَ حَصِيْرًا فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ

جسنے بچھائی چٹائی مسجد میں بخشش مانگتے ہیں اُسکے واسطے ستر ہزار فرشتے

ہر کہ در مسجد بوریا نہد آمرزش خواہند مراورا ہفتاد ہزار فرشتہ

حَتّٰى يَنْقَطِعَ ذٰلِكَ الْحَصِيْرُ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

یہانتک کہ نابود ہو جاوے وہ چٹائی فرمایا نبی کریم صلی اللہ

تا آنگاہ آن بوریا کہنہ و پارہ شود پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخْرَجَ قَذَارَةً مِنَ الْمَسْجِدِ اَخْرَجَ اللّٰهُ
علیہ وسلم نے جس نے نکالی گندگی مسجد سے نکالے گا اللہ
علیہ السلام فرمود ہر کہ بیرون آرد پلیدی از مسجد خدا اسکہ

تَعَالٰى اَعْظَمَ ذُنُوْبِهٖ فِىْ نَفْسِهٖ بابُ دوازدہم در فضیلت نماز
تعالی اوسکا بڑا گناہ جو اسکے نفس میں ہو
تعالی بیرون آرد بزرگترین گناہا کہ در نفس اوست

با دستار حدیث شریف قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَلْعَمَائِمُ تِيْجَانُ الْعَرَبِ حدیث شریف قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ
پگڑیاں تاج ہیں عربوں کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ
دستارہا تاجہاے عرب است پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّمُوْا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَعَمَّمَتْ
علیہ وسلم نے پگڑی باندھو تم کیونکہ فرشتے پگڑیاں باندھی ہیں
علیہ السلام فرمود دستار بہ بندید کہ فرشتگان دستار بستہ اند

حدیث شریف قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنا
پیغمبر علیہ السلام فرمود نماز گزاردن

مَعَ الْعِمَامَةِ عَشَرَةُ اٰلَافِ حَسَنَةٍ حدیث شریف قَالَ
پگڑی سے دس ہزار نیکیاں ہیں فرمایا
با دستار دہ ہزار نیکی کردن ست

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ وملائکتہ یصلون

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالیٰ اور فرشتے اسکے رحمت بھیجتے ہیں

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی و براستی کہ خدا تعالیٰ رحمت کند و فرشتگان او آمرزش

علی اصحاب العمائم یوم الجمعۃ حدیث نمبر

پگڑیاں والوں پر روز جمعہ کے

خواہند کسانیکہ روز جمعہ دستار بندند

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرق بیننا و بین

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرق کیا گیا ہے درمیان ہمارے اور درمیان

پیغمبر علیہ السلام فرمود فرق میان ما و میان

المشرکین علی القلانس حدیث نمبر قال النبی

مشرکوں کے ٹوپیوں پر فرمایا نبی کریم

مشرکان برکلاہ است پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم صلت الملائکۃ علی اصحاب

صلی اللہ علیہ وسلم نے بخشش مانگتے ہیں فرشتے گناہوں کی پگڑیاں

علیہ السلام فرمود آمرزش خواہند فرشتگان بر

العمائم یوم الجمعۃ حدیث نمبر قال النبی

والوں پر جمعہ کے روز فرمایا نبی کریم

دستار بندان روز جمعہ پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم رکعتان مع العمامۃ خیر

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھنا ساتھ پگڑی کے بہتر ہے

علیہ السلام فرمود دو رکعت نماز با دستار بہتر است

مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيْرِ الْعِمَامَةِ حدیث شریف قَالَ

ستر نماز پڑھنے سے بغیر پگڑی کے فرمایا

از ہفتاد رکعت نماز بے دستار

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَمَائِمُ سِيْمَاءُ الْمَلٰئِكَةِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پگڑیان نشانی ہے فرشتون کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود دستار علامت فرشتگان ست و بیاویزید

وَاَرْخُوْهَا خَلْفَ ظُهُوْرِكُمْ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

اور چھوڑو تم اُسے اپنی پیٹھ کے پیچھے فرمایا نبی کریم

دستار پس پشتہاے خویش پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَوَّمُوْا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَسَوَّمَتْ حدیث شریف

صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانی کرو تم پگڑی باندھتے ہین کیونکہ فرشتے نشانی کرتے ہین پگڑیان باندھ کر

علیہ السلام فرمود نشانی کنید دستار را یعنی با طرہ بندید پس بدرستیکہ فرشتگان با طرہ بندند

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاِقْتِعَاطِ وَاَمَرَ بِالتَّلَحِّيْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گیا ہی پگڑی سو سر کا بیچ باندھنا اور حکم کیا گیا ہی ٹھڈی کے نیچے سے باندھنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود نہی کردہ شدہ است دستار بیانہ سر بستن وامر فرمودہ تلحی دستار پیچیدن زیر زنخدان

باب بستم در فضیلت روزہ داشتن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

فرمایا نبی کریم صلی

پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلصَّوْمُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ

اللہ علیہ وسلم نے کہا خدا تعالی نے روزہ رکھنا میرے واسطے ہی اور مین اُس کی جزا دون گا

علیہ السلام فرمود خدای عزوجل فرمود کہ روزہ مراست و من جزا یدہم بدان روزہ

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے روزہ دار کے

پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمود مر روزہ دار را

فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ

دو خوشیاں ہیں ایک خوشی نزدیک روزہ کھولنے کے اور ایک خوشی نزدیک دیدار

دو شادی است یکے نزدیک افطار دوم شادی نزدیک دیدار

رَبِّهٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلُوْفُ

خدا تعالیٰ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بو

پروردگار پیغمبر علیہ السلام فرمود بوے

فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ حدیث

منھ کی روزہ دار کی زیادہ عمدہ ہے نزدیک اللہ کے بو سے مشک کے

دہن روزہ داران خوشبوتر از بوے مشک است نزدیک خدا تعالیٰ

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنا ڈھال ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود روزہ سپر است

كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

جیسے ڈھال ہر ایک کی لڑائی سے فرمایا نبی کریم

از آتش دوزخ چنانکہ سپر یکے از شما از جنگ پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيْمَةُ الْبَارِدَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنا ٹھنڈ میں غنیمت ہے ٹھنڈی

علیہ السلام فرمود روزہ در زمستان غنیمت است سرد

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صام
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ روزہ دارد
یوما من رمضان غفر اللہ لہ ما تقدم من الذنوب
ایک روزہ رمضان سے بخشیگا خدا تعالی اسکے لیے وہ کہ آگے کیا ہر گناہ ہونے سے
یک روز از ماہ رمضان بیامرزد خدا تعالی از گناہان پیشین او
فان اتم رمضان لا یکتب علیہ الی الحول الآخر
پس اگر تمام کرے رمضان شریف تو نہ لکھا جاوے اسپر دوسرے برس تک
و اگر ماہ رمضان تمام کند تا سال دیگر ہیچ گناہ ننویسند
من ذنب فان مات قبل رمضان الآخر جاء یوم
کوئی گناہ پس اگر مر جاوے آگے رمضان دوسرے کے تو آوے گا روز
و اگر بمیرد پیش از آنکہ ماہ رمضان دیگر برسد آن بندہ بیاید روز
القیمۃ ولیس لہ ذنب حدیث شریف قال النبی صلی
قیامت کے روز ایسا کہ نہو گا اسکا کوئی گناہ فرمایا نبی کریم صلی
قیامت و مر او را ہیچ گناہے نباشد پیغمبر
اللہ علیہ وسلم لو اذن اللہ السموات والارض ان
اللہ علیہ وسلم نے اگر حکم دیوے خدا تعالی آسمانوں اور زمین کو
علیہ السلام فرمود اگر دستوری دہد خدا تعالی آسمان و زمین را
تتکلما لبشرتا من صام رمضان بالجنۃ حدیث
بات کرنے کی البتہ خوشخبری دیں اسکو جسنے روزہ رکھا ہو رمضان کا خوشخبری جنت کی
کہ سخن گویند ہر آئینہ مژدہ دہند ہر روزہ دار را بہ بہشت

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّائِمُ اِذَا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار جب

پیغمبر علیہ السلام فرمود روزہ دار چون

اَفْطَرَ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰئِکَۃُ حَتّٰی یَفْرُغَ حدیث شریف

کھولتا ہے روزہ تو بخشش مانگتے ہیں گناہ کی اُسکے فرشتے یہانتک کہ فارغ ہو جاوے

افطار کند فرشتگان اوراآمرزش خواہند تا آنگاہ کہ فارغ شود

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ شَیْئٍ زَکٰوۃً وَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہر شے کے لیے زکوٰۃ ہے اور

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستیکہ ہر چیز را زکوٰۃ است و

زَکٰوۃُ الْبَدَنِ الصَّوْمُ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

زکوٰۃ تن کی روزہ رکھنا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

زکوٰۃ تن روزہ داشتن ست پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَۃٌ وَنَفَسُہٗ تَسْبِیْحٌ وَعَمَلُہٗ

وسلم نے سونا روزہ دار کا عبادت ہے اور سانس لینا اسکا تسبیح ہے اور کام اُس کا

السلام فرمود خواب روزہ دار عبادت ست و دم زدن او تسبیح و کردار او

مُضَاعَفٌ باب چہار دہم در بیان فضیلت نماز فریضہ حدیث

دو چند ثواب رکھتا ہے

دو چند ان

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنا مسلمانی کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود بنا اسلام

عَلٰی خَمْسَۃِ اَشْیَاءَ شَہَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ

پانچ چیزوں پر ہے پہلے گواہی دینا بات کی کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کی اور تحقیق

بر پنج چیز ست کلمۂ شہادت گفتن یعنے ان لا الہ الا اللہ وان

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاِقَامُ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول خدا کے ہیں اور دوسرے قائم کرنا نماز کا اور تیسرے دینا زکوٰۃ کا

محمدا رسول اللہ و بر پا ے داشتن نماز و دادن زکوٰۃ مال

وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا

اور چوتھے روزے رکھنا رمضان کے اور پانچویں حج کرنا کعبہ کا جو وہاں جانیکی استطاعت رکھے

و روزہ ماہ رمضان داشتن و حج خانہ کعبہ کردن ہر کہ را توانائی آن باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیہ السلام فرمود

صَلُّوْا خَمْسَکُمْ وَزَکُّوْا اَمْوَالَکُمْ وَصُوْمُوْا شَہْرَکُمْ

نماز پڑھو پانچوں وقت کی اور زکوٰۃ دو مال کی اپنے اور روزے رکھو ماہ رمضان کے

پنجوقت نماز بگذارید و زکوٰۃ مال بدہید و در ماہ رمضان روزہ دارید

وَحُجُّوْا بَیْتَ رَبِّکُمْ فَتَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِلَا حِسَابٍ

اور حج کرو بیت اللہ کا پس داخل ہوگے تم جنت میں بغیر حساب کے

و زیارت خانۂ کعبہ کنید پس روید در بہشت بے حساب

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوۃُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز

پیغمبر علیہ السلام فرمود نماز

عِمَادُ الدِّيْنِ فَمَنْ أَقَامَهَا فَقَدْ أَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ

ستون دین کا ہے پس جسنے قائم کیا اسے تو اسنے قائم کیا دین کو اور جسنے

ستون دین ست ہر کہ نماز برپای دارد دین خود را برپا داشتہ باشد وہر کہ نماز را

تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

ترک کیا نماز کو سو اوسنے گرایا دین کو فرمایا نبی کریم

ترک دارد دین خود را خراب کردہ باشد پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ إِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَزَكَّتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت جب نماز پڑہیگی پانچوں وقت کی اور زکوٰۃ دیگی

علیہ السلام فرمود زن چون پنج وقت نماز بگذارد و زکواۃ

مَالَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا وَأَحْصَنَتْ

اپنے مال کی اور روزہ رکھیگی ماہ رمضان کے اور حکم میں چلیگی اپنے خاوند کو اور زنا سے بچاویگی

مال بدہد وروزہ ماہ رمضان بدارد و فرمانبردار شوی خود بکند

فَرْجَهَا فَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ بَابٍ شَاءَتْ حديث

اپنی شرمگاہ کو تو داخل ہوگی جنت میں جس دروازے سے کہ چاہے گی

وفرج را از حرام نگہدارد پس در رود در بہشت از ہر در کہ خواہد

شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ عَلَمٌ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک چیز کا نشان ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر چیز را نشانی ہست

وَعَلَمُ الْإِيْمَانِ الصَّلٰوةُ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور نشان ایمان کا نماز ہے فرمایا نبی کریم صلی

ونشان ایمان نماز ست پیغمبر

اللہ علیہ وسلم صلوا صلوۃ الظہر والفیئ ذراع

اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو نماز ظہر کی اور سایہ

علیہ السلام فرمود نماز پیشین بگذارید و سایہ یک

و نصف ذراع حدیث شریف قال النبی صلی اللہ

ڈیڑھ گز ہووے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

و نیم گز باشد پیغمبر

علیہ وسلم صلوا کما رایتمونی اصلی حدیث شریف

علیہ وسلم نے نماز پڑھو جیسا کہ دیکھتے ہو تم مجھکو نماز پڑھتے

علیہ السلام فرمود نماز بگذارید چنانکہ می بینید گذارم

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من ترک الصلوۃ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ترک کی نماز

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ نماز ترک کرد

متعمدا فقد کفر حدیث شریف قال النبی صلی اللہ

جان بوجھکر تو تحقیق وہ کافر ہوا فرمایا نبی کریم صلی اللہ

عمدا بدرستی کہ آنکس کافر گردد پیغمبر

علیہ وسلم الصلوۃ الی الصلوۃ الاخری کفارۃ

علیہ وسلم نے ایک نماز دوسری نماز تک ہوتی ہے کفارہ

علیہ السلام فرمود نماز ی تا نماز دوم کفارت

الذنوب حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ

گناہوں کا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

گناہا نست پیغمبر علیہ

وسلم من جمع بين الصلوتين بغير عذر يبقى في النار

وسلم نے جسنے جمع کیا درمیان دو نماز کے بغیر عذر کے تو باقی رہیگا وہ دوزخ میں

السلام فرمود هرکه جمع کند میان دو نماز بےعذر آن بشد و یک

حقبا وفي رواية ثمانين حقبا باب پانزدهم در فضیلت

ایک حقبہ یعنی اسی برس اور ایک روایت میں اسی حقبہ

حقبه در آتش دوزخ باشد و بروایت دیگر هشتاد حقبه باشد و حقبه هشتاد سال گویند

نماز سنت حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیه السلام فرمود

من صلى ثنتي عشرة ركعة تطوعا اربعا قبل الظهر

جسنے نماز پڑھی بارہ رکعت نفل چار آگے نماز ظہر کے

هرکه بگذارد دوازده رکعت نماز نفل یعنی سنت چهار رکعت پیش از فریضه نماز پیشین

وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين

اور دو رکعت بعد اس ظہر کے اور دو رکعت بعد نماز مغرب کے اور دو رکعت

و دو رکعت بعد از نماز پیشین و دو رکعت بعد از فریضه نماز مغرب و دو رکعت

بعد العشاء وركعتين قبل صلوة الفجر بني

بعد نماز عشا کے اور دو رکعت آگے نماز فجر کے تو بنایا جاویگا

بعد از نماز خفتن و دو رکعت پیش از نماز بامداد بنا کرده شود

له بيت في الجنة حديث شريف قال النبي صلى الله

واسطے اسکے گھر جنت میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ

برای او خانه در بهشت پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی چار رکعت آگے نماز ظہر کے حرام کرتا ہے اللہ تعالیٰ

علیہ السلام فرمود ہر کہ چار رکعت پیش از نماز پیشین بگذارد خدا تعالیٰ گوشت او را

عَلَى النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوزخ پر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بر دوزخ حرام گرداند پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِي خَلَاءٍ لَا يَرَاهُ اَحَدٌ اِلَّا اللّٰهُ وَ

جسنے نماز پڑھی دو رکعت چھپا کر کہ نہ دیکھے اسے کوئی سوائے خدا تعالیٰ کے اور

ہر کہ دو رکعت نماز در خلوت بگذارد کہ او را نہ بیند مگر خدا تعالیٰ و

الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ حدیث شریف

سوائے فرشتوں کے تو ہووے گی اسکو آزادی دوزخ سے

فرشتگان باشد مر او را برات از آتش دوزخ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي فِي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہر کہ کوئی بندہ نماز پڑھے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ دو رکعت نماز در

بَيْتٍ مُظْلِمٍ رَكْعَتَيْنِ بِرُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ تَامٍّ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ

اندھیرے گھر میں دو رکعت ساتھ رکوع اور سجود پورے کے مگر واجب ہوتی ہے اسکے واسطے

خانہ تاریک بگذارد برکوع و سجود تمام بہشت مر او را واجب گردد

الْجَنَّةُ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ حدیث شریف

جنت بغیر حساب اور بغیر عذاب کے

بے حساب و بے عذاب

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی چار رکعت

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ چہار رکعت نماز بگزارد

لَا يَرٰى اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ

ایسی کہ نہ دیکھتا ہو کوئی لوگوں سے تو تحقیق دور ہوا وہ نفاق

کہ ہیچکس از آدمیان نہ بیند بدرستیکہ آن بندہ از نفاق

وَالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ حديث

اور کفر اور شرک اور بدعت اور گراہی سے

و کفر و شرک و بدعت و ضلالت بیزار باشد

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی چار رکعت

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ چہار رکعت نماز

قَبْلَ الْعَصْرِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ حديث

آگے نماز عصر کے تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ اسکے واسطے دوری دوزخ سے

پیش از نماز عصر بگذارد بنویسد خدا تعالیٰ مراورا برائتی از آتش دوزخ

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ

رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ يَّتَكَلَّمَ رُفِعَتَا فِيْ

دو رکعت بعد نماز مغرب کے آگے بات کرنے کے تو بلند کیجاتی ہیں وہ دو رکعت

دو رکعت نماز بعد از نماز شام بگذارد پیش از انکہ سخن بگوید برداشتہ شود آن دو رکعت در

الْعِلِّيِّيْنَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عليين میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و

عليين پیغمبر علیہ

سَلَّمَ مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا قَبْلَ الْعِشَاءِ فَكَاَنَّمَا اَدْرَكَ لَيْلَةَ

سلم نے جسنے نماز پڑھی چار رکعت آگے نماز عشا کے پس گویا کہ اسنے پائی شب

السلام فرمود ہر کہ بگذارد چہار رکعت نماز پیش از نماز خفتن چنانستی کہ دریافتہ باشد شب

الْقَدْرِ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

قدر مسجد اقصیٰ میں فرمایا نبی کریم

قدر در مسجد اقصیٰ پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى اِثْنَيْ عَشَرَ رَكْعَةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی پہلے دن کی بارہ رکعت

علیہ السلام فرمود ہر کہ دوازدہ رکعت نماز چاشت بگذارد

اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ

ایمان اور اخلاص سے لکھتا ہے خدائے تعالیٰ دو ہزار اور دو سو

بہ ایمان و ثواب از خدای تعالیٰ جوینده بنویسد خدای تعالیٰ مراورا دو ہزار و دو صد

حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ

نیکی اور مٹاتا ہے اس سے دو ہزار اور دو سو بدی اور بلند کرتا ہے

نیکی و پاک گرداند از دو ہزار و دو صد بدی و بر دارد

اللّٰهُ لَهُ اَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ دَرَجَةٍ وَبَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

خدا اسکے واسطے دو ہزار اور دو سو درجے اور بناتا ہے خدائے تعالیٰ واسطے اسکے گھر جنت میں

مر او را دو ہزار و دو صد درجہ و بنا فرماید خدای تعالیٰ برای او خانہ در بہشت

وَغَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذُنُوْبَهٗ كُلَّهَا باب شانزدہم در فضیلت

اور بخشتا ہے خدا تعالی گناہ اسکے سب

وبیامرزد خدا تعالی ہمہ گناہان او

زکوٰۃ دادن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ اَلزَّكٰوةُ طُهُوْرُ الْاِيْمَانِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

وسلم نے زکوٰۃ دینا پاکی ایمان کی ہے فرمایا نبی کریم

السلام فرمود زکوٰۃ دادن پاکی ایمان ست پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ الْاِيْمَانَ اِلَّا بِالصَّلٰوةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا ہے خدا تعالی ایمان، مگر ساتھ نماز کے

علیہ السلام فرمود ایمان قبول نکند خدا تعالی از کسی مگر بنماز

وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ اِلَّا بِالزَّكٰوةِ وَلَا اِيْمَانَ

اور نہیں قبول کرتا ہے خدا تعالی نماز مگر ساتھ زکوٰۃ کے۔ اور نہیں ہے ایمان

و نماز قبول نکند خدا تعالی مگر بزکوٰۃ نیست ایمان نیست

لِمَنْ لَا زَكٰوةَ لَهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

واسطے اسکے کہ نہ ہووے زکوٰۃ واسطے اسکے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

کسیکہ ویرا زکوٰۃ دادن نباشد اورا پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ حَصِّنُوْا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

وسلم نے بچاؤ اپنے مالوں کو زکوٰۃ دینے کی وجہ سے فرمایا نبی کریم

السلام فرمود حصار کنید مالہای خود را بزکوٰۃ دادن پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَلَكَ مَالٌ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ إِلَّا بِمَنْعِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہلاک ہوتا ہے مال خشکی اور تری میں مگر بسبب نہ دینے

علیہ السلام فرمود ہلاک نشود مال در خشکی و تری مگر با آنکہ منع کنند مردان

الزَّكٰوةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

زکوۃ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

زکوۃ را پیغمبر علیہ السلام فرمود

إِيْمَانَ لِمَنْ لَا صَلٰوةَ لَهُ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا زَكٰوةَ لَهُ

ایمان ہے اُسکے لیے کہ نہ ہووے نماز واسطے اُسکے اور نہیں نماز واسطے اُسکے کہ نہ ہووے زکوۃ واسطے اُسکے

ایمان نیست مر کسے را کہ نماز نگذارد و نماز نیست مر کسے را کہ زکوۃ ندہد

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

پیغمبر علیہ السلام فرمود کسیکہ

وَجَبَتْ عَلَيْهِ الزَّكٰوةُ وَلَمْ يَدْفَعْ فَهُوَ مَلْعُوْنٌ الْمَلْعُوْنُ

کہ واجب ہوئی اُسپر زکوۃ اور وہ نہ دیوے تو وہ ملعون ہے اور ملعون

بر و واجب شدہ زکوۃ و نہ داد پس او لعنت کردہ شدہ است و کسیکہ لعنت کردہ شدہ است او

فِي النَّارِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوزخ میں ہوگا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

در آتش دوزخ باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

لَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا يُزَكّٰى حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

نہیں ہے برکت بیچ اُس مال میں کہ جسکی زکوۃ دی نہیں جاتی فرمایا نبی کریم

نیست برکتی در مالی کہ از و زکوۃ دادہ نشود پیغمبر

صلى الله عليه وسلم من منع الزكوٰة منع الله تعالى

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے منع کی زکوٰۃ باز رکھتا ہے خدای تعالے

علیه السلام فرمود هرکه زکوٰة باز دارد باز گیرد خدای تعالے

حفظ المال حديث شريف قال النبي صلى الله عليه

نگہبانی مال کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

نگاهداشت مال از وی پیغمبر علیه

وسلم من كان عنده مال ولا يزكيه يبشره كل يوم

وسلم نے جو شخص کہ ہووے اسکے نزدیک مال اور زکوٰۃ نہ دیوے تو خبر کرتے ہیں اسکو ہر روز

السلام فرمود کسیکه باشد نزدیک او مال و زکوٰة ندهد بشارت دهند هر روز

الف ملك من الملائكة بالنار باب هفدهم در فضیلت

ہزار فرشتے فرشتوں سے دوزخ کی

هزار فرشتگان اورا باتش دوزخ

صدقه دادن حديث شريف قال النبي صلى الله

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

پیغمبر

عليه وسلم الصدقة تمنع موت السوء حديث شريف

علیہ وسلم نے خیرات دینا منع کرتا ہے بُری موت کو

علیه السلام فرمود صدقه دادن باز دارد از موت بدی یعنی بی ایمان و دوزخی جان کندن ایمن باشد

قال النبي صلى الله عليه وسلم صدقة السر تطفئ غضب

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات کرنا مخفی بجھا دیتا ہے غضب

پیغمبر علیه السلام فرمود صدقه پنهان دادن خشم

الرَّبِّ وَصَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ حدیث

خدا تعالیٰ کا اور خیرات کرنا ظاہر ڈھال ہے دوزخ سے

خدا تعالیٰ را فرو نشاند و صدقہ آشکارا سپر ہست از آتش دوزخ

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَةَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خیرات کرنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی کہ صدقہ دادن

لَتَدْفَعُ سَبْعِيْنَ بَابًا مِّنَ السُّوْءِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

البتہ دفع کرتا ہے ستر دروازے بدی کے فرمایا نبی کریم

ہر آئینہ دفع کند ہفتاد نوع بدی را پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَاِنْ لَّمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات کرو تم اگرچہ ٹکڑا کھجور کا ہووے پس اگر تم نہ

علیہ السلام فرمود تصدق دہید اگرچہ پارہ خرما باشد پس اگر چیزے

تَجِدُوْا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

پاؤ تم تو صدقہ کرو نیک بات کے ساتھ فرمایا نبی کریم صلی

نیابید بروئیش سخن پاکیزہ بگوئید پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَحْيُوْا مِنْ اِعْطَاءِ الْقَلِيْلِ فَاِنَّ

اللہ علیہ وسلم نے مت شرماؤ تم تھوڑا دینے سے کیونکہ

علیہ السلام فرمود شرم مدارید بدادن اندک کہ محروم کردن

الْحِرْمَانَ اَقَلُّ مِنْهُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

کچھ بھی نہ دینا اس سے تھوڑا ہے فرمایا نبی کریم صلی

از ان اندک تر ہست پیغمبر

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَهَرَ سَائِلًا نَهَرَتْهُ الْمَلٰئِكَةُ

الله علیه وسلم نے جسنے جھڑکا مانگنے والے کو جھڑکین گے اسکو فرشتے

علیه السلام فرمود هرکه بر خواهنده بانگ گرم زند فرشتگان بانگ گرم زنند او را

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

قیامت کے دن فرمایا نبی کریم صلی الله علیه

روز قیامت پیغمبر علیه

وَسَلَّمَ مُهُوْرُ حُوْرِ الْعِيْنِ قَبْضُ التَّمْرِ وَفِلَقُ الْخُبْزِ حديث

وسلم نے مہر بڑی آنکھون والیون حورون کا صدقه دینا ہے ایک مٹھی کھجور اور ٹکڑا روٹی کا

السلام فرمود کابین حور عین مشتے خرما یا پاره نان ست که بدرویش بدهی

حديث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَ مَالٌ

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے نہین کم ہوتا ہے مال

پیغمبر علیه السلام فرمود که کم نشود مال

مِنْ صَدَقَةٍ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

صدقه دینے سے فرمایا نبی کریم صلی الله علیه

از صدقه دادن پیغمبر علیه

وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَةُ شَيْءٌ عَجِيْبٌ قَالَهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

وسلم نے صدقه دینا چیز ایک عجیب ہے فرمایا یه کلمه تین مرتبه

السلام فرمود صدقه چیزیست عجائب ست سه بار این لفظ فرمود

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَةُ

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے صدقه دینا

پیغمبر علیه السلام فرمود صدقه دادن

تَرُدُّ الْبَلَاءَ وَتَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ باب ہجدہم دربیان فضیلت

رد کرتا ہے بلا کو اور زیادہ کرتا ہے عمر میں

بلا ہارا باز دارد و زیادہ کند عمر

سلام کردن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَبْدَءُوْا بِالْكَلَامِ قَبْلَ السَّلَامِ حدیث شریف

وسلم نے نہ شروع کرو کلام پہلے سلام کے۔

السلام فرمود ابتدا نہ کنید بکلام قبل از سلام۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ مِنْكُمْ بِالسَّلَامِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پہلے تم میں سے کریگا سلام

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ آغاز کند از شما بسلام

فَهُوَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

سو وہ لائق تر ہے ساتھ رحمت خدا کے اور ساتھ شفاعت رسول اس کے فرمایا نبی کریم

پس او اولیٰ تر است برحمت خدا تعالیٰ و بشفاعت رسول علیہ السلام پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام ایک نام ہے ناموں سے خدا تعالیٰ کے

علیہ السلام فرمود سلام نامیست از نامہائے خدا تعالیٰ

تَعَالٰى فَافْشُوْهُ بَيْنَكُمْ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

سو پھیلاؤ تم اسے آپس میں فرمایا نبی کریم صلی

پس فاش دارید میان شما پیغمبر

الله عليه وسلم من بدأ الكلام قبل السلام فلا

الله علیہ وسلم نے جسنے شروع کی بات پہلے سلام کے تو مت

علیه السلام فرمود هر که آغاز کند سخن پیش از سلام پس او را

تجيبوه حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

جواب دو اوسکو فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے

جواب مگوئید پیغمبر علیه السلام فرمود

اولى الناس من بدأ بالسلام حديث شريف قال النبي

بہتر لوگوں میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے فرمایا نبی کریم

اولیتر مردمان آنکسی است که آغاز کند بسلام پیغمبر

صلى الله عليه وسلم رأس المتواضعين من ابتدأ

صلی الله علیہ وسلم نے سردار تواضع کرنیوالوں کا وہ ہے جسنے پہلے

علیه السلام فرمود بہترین تواضع کنندگان آنست که ابتدا کند

بالسلام حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

سلام کیا فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے

بسلام پیغمبر علیه السلام فرمود

إذا التقى المحبان فاقربهما الى الله تعالى من ابتدأ

جب ملیں دو دوست تو ان دونوں میں خدا تعالی کے نزدیک تر وہ ہے کہ جسنے پہلے

چون دو دوست یکدیگر را ببینند نزدیکتر ایشان بخدا تعالی کسیست که آغاز کند

بالسلام حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

سلام کیا فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے

بسلام پیغمبر علیه السلام فرمود

اَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

بخیل بڑا لوگوں میں وہ ہے کہ بخیلی کرے سلام کرنے سے فرمایا نبی کریم

بخیل ترین مردمان کسی ست کہ بخل کند بسلام پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ تَحِيَّةٌ لِمِلَّتِنَا وَاَمَانٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرنا تحفہ ہے ہمارے دین کا اور امان ہے

علیہ السلام فرمود سلام دادن تحفہ ایست مر دین را و امان ست

لِذِمَّتِنَا حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے ذمیوں کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مر ذمیان مارا پیغمبر علیہ السلام فرمود

لَا تُسَلِّمُوا عَلَى النِّسَاءِ الْاَجْنَبِيَّاتِ وَاِنْ سَلَّمْنَ فَرُدُّوا

مت سلام کرو اوپر عورتوں بیگانی کے اور اگر وہ عورتیں سلام کریں تو جواب دو

سلام مکنید بر زنان بیگانہ و اگر آشنا سلام دہند رد کنید

## باب نوزدہم در فضیلت دعا کردن حدیث شریف

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مغز عبادت کا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود دعا کردن مغز عبادت ست

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود دعا کردن

هُوَ الْعِبَادَةُ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

وہی عبادت ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

عبادتست پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُلِحِّينَ فِي الدُّعَاءِ حديث

علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالی دوست رکھتا ہے عاجزی کرنے والوں کو دعا کرنے میں

علیہ السلام فرمود بدرستی کہ خدا تعالی دوست میدارد بندگان را کہ در دعا کردن الحاح کنند یعنی کوشش بسیار کنند

شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عِنْدَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی شیء بزرگ تر نزدیک

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست پسندیدہ تر گرامی تر نزدیک

اللهِ مِنَ الدُّعَاءِ قَالَ اللهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ وَأَنَا

خدا تعالی کے دعا کرنے سے کہتا ہے خدا تعالی کہ میں تیرے گمان کے نزدیک ہوں اور میں

خدا تعالی از دعا گفت خدا تعالی من نزدیک گمان تو ام

مَعَكَ إِذَا دَعَوْتَنِي حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

ساتھ تیرے ہوں جبکہ دعا کرے تو فرمایا نبی کریم صلی اللہ

و من ہمراہ توام چون بخوانی مرا پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ حديث شريف

علیہ وسلم نے ترک کرنا دعا کا گناہ ہے

علیہ السلام فرمود ترک کردن دعا معصیت ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللهَ يَغْضَبْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے خدا تعالی سے دعا نہ کی اس پر غضب کیا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ دعا نہ کند خدا تعالی بر وے خشم

عَلَيْهِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللهُ عَا

خدا تعالیٰ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا

کنند پیغمبر علیہ السلام فرمود دعا کردن

سِلَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہتھیار ہے مومنوں کا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

سلاح مومنان ست پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابَةٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

وسلم نے دعا مظلوم کی مقبول ہے فرمایا نبی کریم

السلام فرمود دعای ستم رسیده مقبول ہست پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهُ لَيْسَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرو تم مظلوم کی دعا سے کیونکہ تحقیق اس

علیہ السلام فرمود بترسید از دعاے ستم رسیده که میان دعای ستم رسیده

بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

دعا میں اور خدا تعالیٰ میں کچھ حجاب نہیں فرمایا نبی کریم صلی

درمیان خدای تعالیٰ ہیچ حجاب نیست پیغمبر

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءُ الْغَائِبِ اَسْرَعُ الْاِجَابَةِ بَابٌ ششم

اللہ علیہ وسلم نے دعا غائبانہ جلد تر قبول ہونے والی ہے

علیہ السلام فرمود دعاے مرغائب را شتاب تر ست باجابت

دربیان فضیلت استغفار کردن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

فرمایا نبی کریم

پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَدَوَاءُ الذُّنُوبِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر درد کے دوا ہے اور دوا گناہوں کی

علیہ السلام فرمود مر ہر درد را دوا است و دوائے گناہان

الْاِسْتِغْفَارُ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مغفرت مانگنا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

استغفار گفتن پیغمبر علیہ السلام فرمود

لِكُلِّ شَيْءٍ حِيلَةٌ وَحِيلَةُ الذُّنُوبِ الْاِسْتِغْفَارُ حديث شريف

واسطے ہر چیز کے حیلہ ہے اور حیلہ گناہوں کا مغفرت مانگنا ہے

مر ہر چیز را حیلہ است و حیلۂ گناہان استغفار گفتن است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْتِغْفَارُ مَحَّاءُ الذُّنُوبِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغفرت مانگنا مٹا دیتا ہے گناہوں کو

پیغمبر علیہ السلام فرمود آمرزش خواستن محو کردن گناہان است

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مغفرت مانگی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ آمرزش خواہد

غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَإِنْ كَانَ فَارًّا مِنَ الزَّحْفِ حديث شريف

بخشتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اگرچہ ہووے بھاگنے والا کافروں کی لڑائی سے

خدا تعالیٰ او را بیامرزد اگرچہ از صف جنگ گریختہ باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہمیشہ کا گناہگار وہ جو کہ استغفار کرے

پیغمبر علیہ السلام فرمود مصر نباشد کسیکہ استغفار کند

وَلَوْ كَانَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

اگرچہ ہووے ایک روز میں ستر مرتبہ فرمایا نبی کریم

اگرچہ در روزے ہفتاد بار بدان باز گردد پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ بَعْدَ الذُّنُوبِ غَفَرَ اللهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے استغفار کیا بعد گناہوں کے بخشا ہے اللہ تعالی

علیہ السلام فرمود ہر کہ استغفار کند بعد از کردن گناہ خدائے تعالے

لَهُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

واسطے اوسکے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے

اور ابیامرزد پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

اسْتَغْفَرَ بَعْدَ الذُّنُوبِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ حدیث شریف

استغفار کیا بعد گناہوں کے سو وہ بخشش ہے واسطے اوسکے

استغفار کند پس از گناہان پس آن استغفار مر اور اکفارت باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ أَحَدِكُمْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بہت ہو جاویں گناہ کسی ایک کو تم میں سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون بسیار شوند گناہان یکے از شما

فَلْيَسْتَغْفِرْ بِالْاِسْتِغْفَارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

بخشش مانگے وہ ساتھ استغفار کے فرمایا نبی کریم

پس مر او را باید کہ آمرزش خواہد باستغفار پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْتِغْفَارُ يَأْكُلُ الْخَطَايَا كَمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے استغفار کرنا کھاتا ہے گناہوں کو جیسے کہ

علیہ السلام فرمود استغفار بخورد گناہان را چنانچہ

تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کھاتی ہے آگ لکڑی کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ

آتش بخورد ہیزم را پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثْرَةُ الْاِسْتِغْفَارِ يَجُرُّ الرِّزْقَ باب بیست و یکم

علیہ وسلم نے بہت استغفار کرنا بڑھاتا ہے رزق کو

علیہ السلام فرمود بسیاری استغفار روزی را بسیار کند

دربیان فضیلت ذکر خدا تعالیٰ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

فرمایا نبی کریم

پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِكْرُ اللّٰهِ عَلَمُ الْاِيْمَانِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یاد کرنا خدا تعالیٰ کا نشانی ہے ایمان کی اور بری ہونا ہے

علیہ السلام فرمود ذکر خدائے تعالیٰ نشان ایمان است و بیزاری از

النِّفَاقِ وَحِصْنٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَحِرْزٌ مِنَ النِّيْرَانِ

نفاق سے اور حصار ہے شیطان سے اور پناہ ہے دوزخ سے

نفاق است و حصار از شیطان است و پناہی از آتش دوزخ است

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر

پیغمبر علیہ السلام فرمود بہترین

الذِّكْرِ الْخَفِيُّ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ذکر وہ ہے جو آہستہ ہو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

ذکر آہستہ گفتن است پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ اَشَدُّ الْاَعْمَالِ ثَلٰثَةٌ ذِكْرُ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَ

وسلم نے سخت تر اعمال تین ہین ایک ذکر خدا تعالیٰ کا ہر حال مین اور

السلام فرمود سخت ترین کارہا سہ است ذکر خداے تعالیٰ درحالیکہ باشد و

مُوَاسَاةُ الْاَخِ مِنَ الْكَرْبِ وَالْاِنْصَافُ فِيْ نَفْسِهٖ

دوسرا موافقت کرنا بھائی مسلمان کی سختی سے اور تیسرا انصاف کرنا اپنی ذات مین

آسان گرفتن برادر مومن از رنجہا و انصاف دادن در نفس خود

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَةُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانی

پیغمبر علیہ السلام فرمود نشان

حُبِّ اللّٰهِ حُبُّ ذِكْرِهٖ وَعَلَامَةُ بُغْضِ اللّٰهِ تَعَالٰى بُغْضُ

دوستی خدا کی دوستی اسکے ذکر کی ہے اور نشانی دشمنی خدا تعالیٰ کی دشمنی

دوستی خدای تعالیٰ دوستی ذکر خدای تعالیٰ است و نشان دشمنی خدا تعالیٰ دشمنی ذکر خدای تعالیٰ

ذِكْرِهٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسکے ذکر کی ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

است پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَفْضَلُ الذِّكْرِ ذِكْرُ اللّٰهِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

بہتر یاد یاد خدا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

فاضلترین ذکر یاد کرد خداے عزوجل است پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِكَايَةً عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنَا مَعَ عَبْدِيْ اِذَا هُوَ ذَكَرَنِيْ

علیہ وسلم نے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے مین اپنے بندے کے ساتھ ہون اسوقت کہ وہ میری یاد کرتا ہے

علیہ السلام فرمود کہ حکایت کردہ شدہ است از خدای تعالیٰ کہ میفرماید من با بندہ خویشم چون یاد کند

وَتَحَرَّكَتْ شَفَتَاهُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ہلتے ہین اُسکے دونون ہونٹ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

و دو لب خویش باہم جنبانند پیغمبر علیہ السلام فرمود

ذِكْرُ اللّٰهِ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ أَفْضَلُ مِنْ ضَرْبِ السَّيْفِ فِي

ذکر اللہ کا صبح اور شام بہتر ہی مارنے سے تلوار کے

یاد کردن خداتعالیٰ بامداد و شبانگاہ فاضلتر ست از تیغ زدن در

سَبِيلِ اللّٰهِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

راہ مین خدا تعالےٰ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

راہ خداے تعالےٰ پیغمبر علیہ السلام فرمود

أُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرَ الْخَامِدِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الذِّكْرُ

ذکر کرو تم خدا تعالیٰ کا ذکر خامد کہا گیا کہ یا رسول اللہ ذکر

یاد کنید خداتعالیٰ را بذکر خامد گفتند یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر

الْخَامِدُ قَالَ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

خامد کیا ہے فرمایا ذکر مخفی کرنا فرمایا نبی کریم

خامد چہ باشد گفت ذکر آہستہ کفتن پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْعِبَادِ عِنْدَ اللّٰهِ الذَّاكِرُونَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر بندونکا خدا تعالیٰ کے نزدیک ہی جو ذکر کر

علیہ السلام فرمود بہترین بندگان نزدیک خداے تعالےٰ کسے ست کہ او

اللّٰهَ كَثِيرًا حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

خدا تعالیٰ کا بہت فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و

خدا تعالیٰ را بسیار یاد کند پیغمبر علیہ

سلّم خیر الذکر الخفی باب بیست و دوم در فضیلت
سلم بہتر ذکر وہ کہ خفی سے ہووے
السلام فرمود بہترین ذکر آہستہ گفتن باشد
تسبیح وکلمۂ تمجید حدیث شریف قال النبیّ صلی الله علیه
فرمایا نبی کریم صلی الله علیه
پیغمبر علیه
وسلّم ما علی الارض شیءٍ الا و یقول سبحان الله
وسلم نے نہیں ہے زمین پر کوئی چیز مگر وہ کہتی ہے کہ پاکی خدا تعالے کو ہے
السلام فرمود نیست بر روئے زمین چیزے مگر آنکہ میگوید سبحان الله
والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر من قال هذه
اور حمد خدا تعالی کیواسطے اور کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے اور خدا بہت بڑا ہی جسنے کہا
و الحمد لله و لا اله الا الله و الله اکبر هر که این تسبیح را گوید
کفرت ذنوبه ولو کانت اکثر من زبد البحر
مٹ جاتے ہیں گناہ اسکے اگرچہ زیادہ ہووین کف دریا سے
کفارت گرداند خدائے تعالے گناہان اورا اگرچہ بیشتر از کف دریا باشد
حدیث شریف قال النبیّ صلی الله علیه وسلّم من قال
فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے جسنے کہا
پیغمبر علیه السلام فرمود هر که
سبحان الله والحمد لله الی آخره لم ینته فی آخرهن
سبحان الله و الحمد لله آخر تک تو نہیں پونہچتا ہے اسکے آخر میں
سبحان الله و الحمد لله تا آخر بگوید ہنوز ازین کلمات تمام نکرده باشد

حتی ینظر اللہ الیہ ومن ینظر اللہ الیہ ادخلہ الجنۃ

جبتک نظر رحمت کرتا ہی خدا تعالی طرف اسکی اور جو نظر کرے گا خدا تعالی طرف اوسکی تو داخل کریگا اوسکو بہشت میں

کہ حق تعالی سوے آن بندہ نظر کند و کسیکہ نظر خداے تعالے سوے او باشد در آرد اورا در بہشت

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبحان

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون بندہ بگوید سبحان

اللہ نصف المیزان والحمد للہ ملا المیزان ولا

اللہ کہنا آدھی میزان بھر دیتا ہی اور الحمد للہ کہنا پورا میزان اور لا

اللہ نیمی ترازو از نیکی پر شود چون الحمد للہ بگوید تمام ترازو پر شود چون گوید لا

الہ الا اللہ ملا السموات واللہ اکبر لیس لہ

الہ الا اللہ کہنا پری آسمان کا ہی اور اللہ اکبر کہنا نہیں رہتا ہی واسطی اوسکی

الہ الا اللہ آسمان و زمین از نیکی پر شود چون گوید واللہ اکبر نیست اورا

ستر ولا حجاب حتی یخلص الی ربہ حدیث شریف

پردہ اور نہ حجاب یہانتک کہ خالص ہو جاتا ہی طرف پروردگار اپنی کے

پردہ و حجابے تا آنکہ خالص شود سوے پروردگار خود

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ والحمد

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ والحمد

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ گوید سبحان اللہ والحمد

للہ الی آخرہ مائۃ خیر لہ من عشر رقاب یعتقھا

اللہ آخر تک کہنا سو مرتبہ بہتر ہے واسطے اوسکے دس غلاموں سے کہ آزاد کرا ہو

للہ تا آخر صد بار بہتر ست مر اورا از آزاد کردن دہ بندہ

وَسَبْعِ بُدُنَاتٍ يَنْحَرُهَا حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور سات اونٹ سو کہ ذبح کیے ہوں فرمایا نبی کریم صلی

و ہفت شتر کہ قربانی دادہ باشد در راہ خدا تعالیٰ پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَى آخِرِهِ

اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک

علیہ السلام فرمود ہر کہ بگوید سبحان اللہ والحمد للہ تا آخر

مَرَّةً وَاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا مِائَةَ اَلْفِ حَسَنَةٍ

ایک مرتبہ لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے اُسکے بدلے اُسکے ایک لاکھ نیکی

یکبار بنویساند خدا تعالیٰ مر و یرا بدان صد ہزار نیکی

وَمَحَى عَنْهُ مِائَةَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ بِهَا مِثْلَهَا دَرَجَةً

اور مٹا دیتا ہے اُس سے ایک لاکھ گناہ اور بلند کرتا ہے واسطے اُسکے بدلے اُسکے اتنے ہی درجے

و پاک گرداند از وی صد ہزار بدی و بر دارد مر او را مثل آن درجہ

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَخ تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُ كَمَا

سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک گرجاتے ہیں گناہ اُسکے جیسے

سبحان اللہ والحمد للہ تا آخر بگوید بریزد گناہان او چنانکہ

تَنَاثَرَتِ الْاَوْرَاقُ مِنَ الشَّجَرَةِ حديث شريف قَالَ

گرجاتے ہیں پتے درخت سے فرمایا

فرو ریزد برگہای درخت در فصل خزان

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا سبحان ربی العظیم

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ بگوید سبحان ربی العظیم

غُرِسَتْ لَهُ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

بویا جاتا ہے واسطے اسکے ایک درخت بہشت مین فرمایا نبی کریم صلی اللہ

نہال نشاندہ شود برای او از درخت در بہشت پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى غَفَرَ اللهُ لَهُ وَاَدْخَلَهُ

علیہ وسلم نے جو کوئی کہیگا سبحان ربی الاعلی بخشیگا خداتعالی واسطے اسکے اور داخل کریگا اسکو

علیہ السلام فرمود ہرکہ بگوید سبحان ربی الاعلی بیامرزد خداتعالی مرا ورا و در آرد

الْجَنَّةَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہشت مین فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

در بہشت پیغمبر علیہ السلام فرمود

كَثْرَةُ التَّسْبِيْحِ تَجُرُّ الرِّزْقَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

بہت تسبیح کرنا زیادہ کرتا ہے رزق کو فرمایا نبی کریم

بسیاری تسبیح روزی را فراخ گرداند پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ہلکے ہین زبان پر اور

علیہ السلام فرمود دو کلمہ ایست کہ آسان ست بر زبان و

ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ وَحَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَهُمَا

بھاری ہین ترازو مین اور پیارے ہین خداتعالے کو اور وے دو کلمے

گران ست در میزان و دوست ترست نزدیک رحمن و آن

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ باب بیست

سبحان اللہ والحمد للہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ ہے

سبحان اللہ والحمد للہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ است

وسوم دربیان فضیلت توبہ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

پیغمبر

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَہٗ حدیث

علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہ سے مانند اسکی جو کہ نہیں گناہ ہے واسطے اسکے

علیہ السلام فرمود توبہ کنندہ وگردندہ از گناہ ہمچنان است کہ گناہ نکردہ است

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنَّدَمُ تَوْبَۃٌ حدیث

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پشیمان ہونا گناہ سے توبہ ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود پشیمانی از گناہ توبہ است

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَیْءٍ اَحَبُّ اِلَی

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی چیز زیادہ دوست

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست ہیچ چیزی دوستتر نزدیک

اللّٰہِ مِنْ شَابٍّ تَائِبٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

اللہ کے نزدیک جوان توبہ کرنے والے سے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

خدائے تعالیٰ از جوان تائب

پیغمبر

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ شَیْءٍ حِیْلَۃٌ وَحِیْلَۃُ الذُّنُوْبِ تَوْبَۃٌ حدیث

علیہ وسلم نے ہر چیز کے واسطے ایک حیلہ ہے اور حیلہ گناہوں کا توبہ ہے

علیہ السلام فرمود مر ہر چیزیرا حیلہ است وحیلہ گناہان توبہ کردن است

شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم التوبة تهدم الحوبة

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے توبہ گرا دیتا ہے گناہوں کو

پیغمبر علیه السلام فرمود توبہ ناچیز گرداند گناہان را

حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم توبوا الی الله

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے توبہ کرو تم طرف خدا تعالیٰ کی

پیغمبر علیه السلام فرمود توبہ کنید سوی خدا تعالیٰ

ولا تیأسوا فان الیأس عن الله کفر حدیث شریف قال النبی

اور نا امید مت ہو جاؤ کیونکہ نا امیدی خدا تعالیٰ سے کفر ہے فرمایا نبی کریم

و نومید مشوید کہ نومیدی از خدا تعالیٰ کفر است پیغمبر

صلی الله علیه وسلم عجلوا بالتوبة قبل الموت حدیث شریف

صلی الله علیه وسلم نے جلدی کرو توبہ کرنے میں مرنے سے پہلے

علیه السلام فرمود تعجیل کنید بتوبہ پیش از مرگ

شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم توبوا قبل ان تموتوا

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے توبہ کرو تم آگے اپنے مرنے کے

پیغمبر علیه السلام فرمود باز گردید سوی پروردگار خود پیش از آنکہ بمیرید

## باب بیست و چهارم دربیان فضیلت درویشی حدیث

شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم الفقر فخری حدیث شریف

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے فقیری میری بڑائی ہے

پیغمبر علیه السلام فرمود درویشی نازیدن من است

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ شَیْنٌ عِنْدَ النَّاسِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری بد ہے لوگوں کے نزدیک
پیغمبر علیہ السلام فرمود درویشی زشت ست نزدیک مردان

وَزَیْنٌ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ
اور بہتر ہے خداتعالی کے نزدیک روز قیامت بین فرمایا نبی کریم
وخوبی آرایش ست نزدیک خداتعالی در روز قیامت پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْفُقَرَآءِ مِنْ اَخْلَاقِ الْاَنْبِیَاءِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی فقیروں کی اخلاق سے پیغمبروں کے ہے
علیہ السلام فرمود دوست داشتن درویشان را از خوی پیغمبرانست

وَبُغْضُ الْفُقَرَآءِ مِنْ اَخْلَاقِ الْفَرَاعِنَۃِ حدیث شریف
اور دشمنی فقیروں کی خو سے فرعونیوں کے ہے
دشمن داشتن درویشان را از خوی فرعونیان ست

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ خَزِیْنَۃٌ مِّنْ خَزَائِنِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری ایک خزانہ ہے خزانوں سے
پیغمبر علیہ السلام فرمود درویشی خزینہ ایست از خزائن

اللّٰہِ تَعَالٰی حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اللہ تعالے کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
خداتعالی پیغمبر علیہ السلام فرمود

لِکُلِّ شَیْءٍ مِفْتَاحٌ وَمِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ حُبُّ الْفُقَرَآءِ حدیث
ہر چیز کے واسطے کنجی ہے اور کنجی جنت کی دوستی فقیروں کی ہے
ہر چیزیرا کلیدی ست وکلید بہشت دوست داشتن درویشان ست

یف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْفَقِيرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے فقیر

پیغمبر علیہ السلام فرمود دوست میدارد خدا تعالے درویش

الْمُؤْمِنَ الْمُتَعَفِّفَ بِالْعِيَالِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

مومن کو جو پرہیز کرنے والا ہو عیالداری کے ساتھ فرمایا نبی کریم صلی اللہ

مومن راکہ پرہیز کنندہ باشد با عیال پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِلْفُقَرَاءِ وَالضُّعَفَاءِ مِنْ أُمَّتِي حدیث شریف

علیہ وسلم نے خوشخبری ہے فقیروں اور ضعیفوں کے واسطے امت میری سے

علیہ السلام فرمود خوشی و پاکیزگی درویشان و ضعیفان راست از امت من

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْفَقِيرِ عَلَى الْغَنِيِّ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی فقیر کی تونگر پر ایسی ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود فضل فقیر بر توانگر چنانست

كَفَضْلِي عَلَى جَمِيعِ خَلْقِ اللهِ تَعَالَى حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

جیسے بزرگی میری اوپر تمام خلق خدا تعالے کے فرمایا نبی کریم

کہ فضل من بر جملہ آفریدگان خدا تعالیٰ است پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرُ كَرَامَةٌ مِنْ كَرَامَاتِ اللهِ تَعَالَى

صلے اللہ علیہ وسلم نے فقیری ایک بزرگی ہے بزرگیوں سے خدا تعالے کی

علیہ السلام فرمود درویشی بزرگی ست از بزرگیہاے خداے تعالے

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرُ شَيْءٌ لَا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری ایسی چیز ہے کہ نہیں

پیغمبر علیہ السلام فرمود درویشی چیزیست کہ ندہد

يعطيه الله لها نبياً مرسلاً باب بیست وپنجم در فضیلت

دیتا ہے وہ عورتی خدا تعالیٰ اُکو پیغمبر مرسل کو

خدا تعالی آنرا یک پیغمبر مرسل

نکاح حدیث شریف قال النبي صلى الله عليه وسلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیہ السلام فرمود

التزويج بركة والولد رحمة فاكرموا اولادكم فان

شادی کرنا برکت ہے اور بچہ ہونا رحمت ہے پس بزرگی دو تم اولاد کو اپنی کیونکہ

زن خواستن برکت ست و فرزند رحمت ست پس گرامی دارید فرزندان شمارا که

كرامة الولد عبادة حديث شريف قال النبي صلى

بزرگی اولاد کی ایک عبادت ہے : فرمایا نبی کریم صلی

گرامی داشتن فرزندان عبادت ست پیغمبر

الله عليه وسلم النكاح من سنتي فمن رغب عن سنتي

اللہ علیہ وسلم نے نکاح کرنا میری سنت ہے پھر جو کوئی دور رہا میری سنت سے

علیہ السلام فرمود نکاح از سنت من ست ہرکہ دور باشد از سنت من

فليس مني حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

تو وہ مجھ سے نہیں • فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

او از من نباشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

النكاح رق حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

نکاح کرنا ایک رقیت ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

زن خواستن بندگی است پیغمبر علیہ السلام فرمود

ف

تزوجوا الحرائر فإن صلاح البيت والإماء هلاك

نکاح کرو تم آزاد عورتوں سے کیونکہ وہ آراستگی گھر کی ہیں اور باندیاں ہلاکی

زنان آزاد بہ نکاح گیرید کہ زنان آزاد صلاح خانہ است و کنیزکان ہلاکی

البيت حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من

گھر کی ہیں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

خانہ است پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

اراد ان يلقى الله طاهرا مطهرا فليتزوج الحرائر

ارادہ کیا کہ ملے خدا تعالیٰ سے پاک پاک کیا ہوا تو چاہیے کہ نکاح کرے وہ آزاد عورتوں سے

خواہد کہ ببیند خدا تعالیٰ را در حالیکہ پاک و پاک کردہ باشد پس باید کہ زن پاک و حرا [illegible]

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم التمسوا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو

پیغمبر علیہ السلام فرمود بجوئید

الرزق بالنكاح حديث شريف قال النبي صلى الله عليه

رزق ساتھ نکاح کرنے کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

روزی را بزن خواستن پیغمبر علیہ السلام

وسلم العزاب من اخوان الشياطين حديث شريف

وسلم نے نکاح نہ کرنے والے بھائی شیطانوں کے ہیں

فرمود [illegible] زن نخواہد او برادر شیطان است

قال النبي صلى الله عليه وسلم من تزوج اعطي له نصف

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نکاح کرے تو دی جاوے گی اسے آدھی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ زن نکاح کند دادہ شود او را نیمی

العبادة حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم من

عبادت فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے جس نے

عبادت پیغمبر علیه السلام فرمود ہر کہ

اکرم زوجته اکرمه الله تعالی حدیث شریف قال النبی صلی

بزرگی دی اپنی جورو کو تو بزرگی دیگا اسے الله تعالے فرمایا نبی کریم صلی

گرامی دارد زن خود را گرامی دارد او را خدا تعالے پیغمبر

الله علیه وسلم اشرارکم عزابکم حدیث شریف قال النبی

الله علیه وسلم نے بد لوگ تم میں وہ جو بے عورت کے رہتے ہیں فرمایا نبی کریم

علیه السلام فرمود بدترین شما کسانیکه زن نخواهند پیغمبر

صلی الله علیه وسلم اشرار امتی عزابها حدیث شریف

صلی الله علیه وسلم نے بد میری امت کے بے نکاح رہنے والے ہیں

علیه السلام فرمود بدترین امت من کسانیکه بے زنانند

قال النبی صلی الله علیه وسلم ما اطعمت زوجتک فهو

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے جو کچھ کھانا دیوے تو اپنی عورت کو تو وہ

پیغمبر علیه السلام فرمود طعامی کہ زن خود را دہی آن دادن

لک صدقة

## باب بست وششم در بیان مذمت زنا کردن

صدقہ ہے تیرے واسطے

مر ترا صدقہ باشد یعنی خدا تعالی ترا ثواب صدقہ دہد

حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم الزنا یورث

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے زنا کرنا پیدا کرتا ہے

پیغمبر علیه السلام فرمود زنا درویشی پیدا می کند

الفقر و یذھب نور الوجه و ینقص العمر حدیث شریف

مفلسی کو اور دور کرتا ہے روشنی منھ کی اور کم کرتا ہے عمر

و روشنی روی بردو عمر را کم میکند

قال النبی صلی اللہ علیه وسلم زنا العیون النظر حدیث

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیه وسلم نے زنا آنکھوں کی بری نظر سے دیکھنا پرائی عورتکو

پیغمبر علیه السلام فرمود زنا چشمهای دیدن نامحرم ست

شریف قال النبی صلی اللہ علیه وسلم اثنان لا یجتمعان

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیه وسلم نے دو حال اکٹھا جمع نہیں ہوتے

پیغمبر علیه السلام فرمود دو چیز با مردم ہرگز جمع نشوند

مع امرء ابدا الزنا و الغناء حدیث شریف قال النبی صلی

ساتھ کسی مرد کے ہمیشہ ایک زنا اور دوسری تونگری فرمایا نبی کریم صلی

زنا و غنا پیغمبر

اللہ علیه وسلم النظر الی النساء الاجنبیة من الذنوب

اللہ علیه وسلم نے نظر بد سے دیکھنا طرف پرائی عورتوں کے گناہ

علیه السلام فرمود دیدن بسوی زنان بیگانه از گناه

الکبائر حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیه وسلم

کبیرہ سے ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیه وسلم نے

کبیرہ است پیغمبر علیه السلام فرمود

زنا الرجلین المشی و زنا الیدین البطش و زنا العینین

زنا دونوں پانوں کا چلنا بدکام کی طرف اور زنا دونوں ہاتھوں کا پکڑنا بدکام کا اور زنا دونوں آنکھوں کا

زنا پاہا رفتن بحرام ست و زنا دستہای گرفتن بحرام ست و زنا چشمهای

النظر حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم زنية

نظر کرنا پرائی عورتوں کی طرف فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کا زنا

دیدن بحرام ست پیغمبر علیہ السلام فرمود یک بار زنا کردن

واحد يحبط عمل سبعين سنة حديث شريف قال

نابود کرتا ہے ستر برس کی عبادت فرمایا

ہفتاد سالہ عبادت را ناچیز گرداند پیغمبر

النبي صلى الله عليه وسلم ما من ذنب أعظم بعد الشرك من

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی گناہ بڑا بعد شرک کے

صلی اللہ علیہ السلام فرمود نیست هیچ گناهی بعد از شرک بزرگتر

نطفة وضعها رجل في رحم لا يحل حديث شريف قال

نطفہ کے رکھنے سے کسی مرد کے کسی رحم غیر حلال میں فرمایا

از آنکه مردی بنهد آب منی خود را در زنی که حلال نباشد مر او را

النبي صلى الله عليه وسلم إن لأهل النار صرخة من

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے دوزخ والوں کے ایک آواز چلانے کی ہوگی

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی که اهل دوزخ فریاد کنند

نتن ريح فروج الزواني حديث شريف قال النبي صلى الله

بدبو سے شرمگاہ زانی کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ

از بوی گندہ فرج زانی پیغمبر

عليه وسلم ترك الزنا يجبر الله فاقة بيتهم

علیہ وسلم نے چھوڑ دینا زنا کا ہماری کرتا ہے بد بختی کو

علیہ السلام فرمود ترک کردن زنا دور می کند بد بختی را از خانه

در بیان مذمت لوطی حدیث شریف قال النبی صلی الله

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

علیه وسلم من قبل غلاما بشهوة عذبه الله فی نار جهنم

علیہ وسلم نے جسنے بوسہ لیا جوان لڑکے کا شہوت سے تو عذاب دیتا ہے اسکو خدا تعالےٰ آگ میں جہنم کی

علیہ السلام فرمود ہر کہ بوسہ دہد کودکی را بشہوت خدا تعالی عذاب کند او را در دوزخ

الف سنة حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم

ہزار برس تک فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ہزار سال علیہ السلام فرمود

لو اغتسل اللوطی بماء البحار لا یکون یوم القیمة الا

اگر غسل کرے غلام کرنیوالا دریاؤں کے پانی سے تو نہ ہوگا قیامت کے دن مگر

اگر لوطی از دریای روی زمین غسل کند پاک نباشد مگر جنب در روز قیامت

جنبا حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم من قبل

جنب فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بوسہ دیوے

ہر کہ علیہ السلام فرمود

غلاما بشهوة الجمه الله یوم القیمة بلجام من النار

جوان لڑکے کو شہوت سے تو لگام ڈالیگا خدا تعالےٰ قیامت کے دن لگام آگ کی

غلامی را بشہوت بوسہ دہد فردای قیامت خدا تعالی لجام آتشین در دہان وی کند

حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم من مس

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے چھوا

علیہ السلام فرمود ہر کہ

غُلَامًا بِشَهْوَةٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَالنَّاسُ اَجْمَعِيْنَ

جوان لڑکے کو شہوت سے لعنت کرتا ہے اسکو خدا تعالےٰ اور فرشتے اسکے اور تمام لوگ

کودکی را مس کند بشہوت خدای عزوجل و فرشتگان و آدمیان ہمہ بر وی لعنت کنند

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ

فرمایا نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے صحبت کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ با زن

لِامْرَاَتِهٖ فِی الدُّبُرِ بَعَثَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَهُوَ اَنْتَنُ

اپنی عورت سے پچھلی راہ میں تو اٹھاوے گا خدا تعالےٰ روز قیامت کو اور وہ بدبودار ہوگا

از راہ پس دخول کند برانگیزاند اورا خدا تعالیٰ روز قیامت . و او گندہ تر

مِنَ الْجِیْفَةِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

زیادہ مردار سے فرمایا نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

از مردار باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا بِشَهْوَةٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی النَّارِ سَبْعِیْنَ

جسنے بوسہ دیا جوان لڑکے کو شہوت سے تو عذاب دیگا خدا تعالےٰ اسے آگ میں ستر

ہر کہ کودکی را بشہوت بوسہ دہد حق تعالےٰ اورا ہفتاد

خَرِیْفًا کُلُّ خَرِیْفٍ ثَمَانُوْنَ سَنَةً حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

خریف ہر ایک خریف اسی برس کا فرمایا نبی کرم

خریف در دوزخ عذاب کند و ہر خریفے ہشتاد سال باشد پیغمبر

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَی الرَّجُلُ مَعَ الرَّجُلِ فَهُمَا زَانِیَانِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب صحبت کرے مرد ساتھ مرد کے پس وے دونوں زانی ہیں

علیہ السلام فرمود چون مرد با مرد گرد آیند ہر دو زانی باشند

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بوسہ دیا جوان لڑکے کو

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ غلامی را

بِشَهْوَةٍ فَكَأَنَّمَا زَنٰى مَعَ أُمِّهِ سَبْعِينَ مَرَّةً حَدِيثٌ شَرِيفٌ

شہوت سے سو گویا اُسنے زنا کیا اپنی ماں کے ساتھ ستر مرتبہ

بشہوت بوسہ دہد ہمچنان باشد کہ ہفتاد بار با مادر خود زنا کردہ باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ لِامْرَأَتِهِ فِي الدُّبُرِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے صحبت کی اپنی عورت سے پچھلی راہ میں

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ نزدیکی کند با زن خود از راہ پس

أَكَبَّهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تو اوندھا منھ ڈالیگا اُسکو خدا تعالیٰ دوزخ میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

خدا تعالیٰ او را نگونسار در دوزخ انداز د پیغمبر علیہ السلام

وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الذَّكَرُ بِالذَّكَرِ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ وَاهْتَزَّ

وسلم نے جب صحبت کرے مرد ساتھ مرد کے تو لرزتی ہے زمین اور ہلتا ہے

فرمود ہرگاہ مرد با مرد در آید زمین بلرزد و عرش بجنبد

الْعَرْشُ وَقَالَتِ السَّمٰوٰتُ أُمُرْنَا نَرْجُمْهُ وَقَالَتِ الْأَرْضُ

عرش خدا تعالیٰ کا اور کہتے ہیں آسمان خدایا حکم کر ہمکو تا سنگسار کریں اُسکو اور کہتی ہے زمین

و آسمان بگوید خداوندا فرمان بدہ مرا تا رجم کنم او را و زمین بگوید

أُمُرْنَا نَلْتَقِمْهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى دَعُوهُ فَإِنَّ طَرِيقَهُ

خدایا حکم کر تو ہمکو کہ نگلجاویں ہم اُسکو کہتا ہے خدا تعالیٰ چھوڑ دو اُسکو کیونکہ رستہ اُسکا

خداوندا فرمان بدہ مرا تا فرو برم او را خدا تعالیٰ فرماید بگذارید او را کہ راہ گذر او

عَلَيَّ وَقِيَامَهٗ بَيْنَ يَدَيَّ باب بیست و ششم در مذمت

مجھ پر ہے اور کھڑا رہنا ہے اسکو میرے سامنے

برمن ہست و قیام او پیش من ہست

شراب خواران حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ السلام

وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

وسلم نے جسنے پی شراب دنیا میں نہ پیویگا وہ شراب جنت کی آخرت میں

فرمود ہر کہ در دنیا شراب خورد از شراب آخرت محروم ماند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پی شراب

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ شبانگاہ خمر خورد

الْخَمْرَ مَسَاءً اَصْبَحَ مُشْرِكًا وَمَنْ شَرِبَهٗ صَبَاحًا اَمْسٰى

شام کو تو ہوگا وہ صبح کو مشرک اور جسنے پی شراب فجر کو تو ہوگا وہ شام کو

بامدادان مشرک گردد و ہر کہ بامداد شراب خورد شبانگاہ

مُشْرِكًا حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مشرک فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مشرک گردد پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَلْخَمْرُ اُمُّ الْخَبَائِثِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

شراب ماں ہے سب بدیوں کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

شراب مادر ہمہ پلیدیہا ست پیغمبر علیہ

وسلم الخمر جماع الاثم حدیث شریف قال النبی صلی الله

وسلم نے شراب پینا اکٹھا کرنیوالا گناہوں کو ہے فرمایا نبی کریم صلی الله

فرمود شراب خوردن جمع کننده بزه کارہاست پیغمبر علیه السلام

علیه وسلم شارب الخمر کعابد الوثن حدیث شریف قال النبی

علیه وسلم نے شراب پینے والا بت پرست کے جیسا ہے فرمایا نبی کرم

فرمود شراب خوار مانند بت پرست ست پیغمبر

صلی الله علیه وسلم شارب الخمر کعابد اللات والعزی

صلی الله علیه وسلم نے شراب پینے والا مانند پرستش کرنیوالے لات اور عزی کے ہے

علیه السلام فرمود شراب خوار مانند پرستنده لات وعزی است

حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم شارب الخمر

فرمایا نبی کرم صلی الله علیه وسلم نے شراب پینے والا

پیغمبر علیه السلام فرمود خمر خوار

ملعون حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم

ملعون ہے فرمایا نبی اکرم صلی الله علیه وسلم نے

از رحمت خدا دور ست پیغمبر علیه السلام فرمود

من شرب الخمر فقد کفر بجمیع ما انزل الله تعالی علی انبیائه

جسنے پی شراب سو جسنے گویا کفر کیا تمام اس چیز کے ساتھ جو خدا تعالی نے پیغمبروں پر بھیجی ہے

ہر که شراب خورد پس بدرستیکه کافر گردد بہمگی آنچه خدا تعالی بہ پیغمبران خود فرستاده است

حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم لا یجتمع الخمر

فرمایا نبی کرم صلی الله علیه وسلم نے نہیں جمع ہوتی ہے شراب

پیغمبر علیه السلام فرمود جمع نشود شراب

وَالْاِیْمَانُ فِیْ جَوْفِ امْرِءٍ اَبَدًا حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ
اور ایمان ایک آدمی کے پیٹ میں ہرگز فرمایا نبی کریم
وایمان در شکم مردی ہرگز پیغمبر
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّمَ عَلٰی شَارِبِ الْخَمْرِ اَوْ صَافَحَہٗ اَوْ عَانَقَہٗ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے سلام کیا شراب پینے والے پر یا مصافحہ کیا اس سے یا بغلگیر ہوا اس سے
علیہ السلام فرمود ہر کہ بر شراب خوار سلام گوید یا ازو مصافحہ کند یا ازو بغلگیری کند
اَحْبَطَ اللّٰہُ عَمَلَہٗ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً باب بیست ونہم در فضیلت تیراندازی
تو ناچیز کرتا ہے خداتعالی نیک کام اسکے چالیس برس تک
خداتعالی عبادت او چهل سال ناچیز گرداند
حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمٰی سَہْمًا فِیْ سَبِیْلِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے چلایا ایک تیر خداتعالی کی
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ فرستد تیری را بر راہ خدای تعالی
اللّٰہِ تَعَالٰی فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
راہ میں پس گویا اسنے آزاد کیا ایک غلام فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
خداتعالی چنانست کہ بردہ آزاد کردہ باشد پیغمبر علیہ السلام
وَسَلَّمَ عَلِّمُوْا اَوْلَادَکُمُ الرَّمْیَ وَالسِّبَاحَۃَ حدیث شریف قَالَ
وسلم نے سکھاؤ تم اپنی اولاد کو تیر کا چلانا اور پانی میں پیرنا فرمایا
فرمود بیاموزانید فرزندان خود را تیر انداختن وشناوری کردن فرمود
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلرَّمْیُ عَلَی الْمُعْرَاضِ کَالرَّمْیِ عَلٰی
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر چلانا نشانے پر جیسا تیر چلانا ہے
پیغمبر علیہ السلام تیر انداختن بر ہدف چنان باشد کہ تیر انداختن

الْعَدُوِّ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَجَّهَ السَّهْمُ

فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے جو کوئی پہنچا دیوے تیر دشمن پر

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ تیر باز آرد بر دشمن

عَلَى الرَّامِي مِنَ الْمُعْرِضِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ أَجْرُ عِتْقِ رَقَبَةٍ حدیث

تیر چلانے والے پر لوٹانے سے تو ہووے واسطے اُسکے بدلے ہر ایک قدم کے ثواب غلام آزاد کرنیوالے کا

از ہدف بر تیر انداز نہادہ او را بہر گامی ثواب آزاد کردن بردہ باشد

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ الْعِلْمِ

فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے جسنے ترک کیا تیر چلانا بعد سیکھنے کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ تیر اندازی ترک کند بعد از آنکہ آموختہ شدید

فَقَدْ تَرَكَ سُنَّتِي وَمَنْ تَرَكَ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي حدیث شریف

تو تحقیق ترک کیا اسنے میری سنت کو اور جسنے ترک کیا میری سنت کو سو وہ مجھ سے نہیں

پس در ستی کہ سنتی از سنتہای من ترک کردہ باشد و ہر کہ سنت من ترک کرد از من نباشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَقَدْ عَصَانِي

فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے جسنے سیکھا تیر چلانا پھر ترک کیا اُسکو پس تحقیق اُسنے نافرمانی کی میری

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ بیاموخت تیر اندازی پس ترک کرد او را بدرستیکہ نافرمانی من کردہ باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمَى عَدُوَّ اللهِ بِسَهْمٍ

فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے جسنے مارا دشمن کو تیر سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود. ہر کہ تیر انداخت بر دشمن یعنی بر کافر

فِي سَبِيلِ اللهِ أَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ كَانَ لَهُ أَجْرُ عِتْقِ رَقَبَةٍ حدیث شریف

خدا تعالے کی راہ میں لگے وہ تیر یا خالی جاوے تو ہے واسطے اُسکے ثواب ایک غلام آزاد کرنیکا

برای رضامندی خدا تعالی برسد یا خطا کند باشد مر او را ثواب آزاد کردن بندہ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الرَّمْيَ فَإِنَّمَا بَيْنَ الرَّامِيْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو تم تیر چلانا کیونکہ تیر چلانیوالے کے درمیان

پیغمبر علیہ السلام فرمود تیراندازی بیاموزید بدرستیکہ میان تیرانداز

وَالْهَدَفِ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ باب سی ام در بیان حق

اور نشانہ کے درمیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں سے

ومیان ہدف باغی از باغہای بہشت است

پدر و مادر بر فرزندان حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ قُلْ لِلْبَارِّ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَلَنْ تَدْخُلَ النَّارَ اَبَدًا وَ

وسلم نے کہہ ماں باپ سے نیکی کرنیوالیکو کر جو چاہے سو بدی کہ ہرگز نہ جاویگا تو دوزخ میں کبھی اور

السلام فرمود بگو مر نیکوکار را یعنی خوشنود دارندہ مادر و پدر را بکن آنچہ خواہی از بدی کہ بدوزخ ہرگز نروی

قُلْ لِلْعَاقِّ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَلَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ حدیث

کہہ ماں باپ سے بدی کرنیوالیکو کہ کر تو جو چاہے سو نیکی تو ہرگز جنت میں نہ جاویگا

وبگو مر آزارندہ رنجندہ مادر و پدر را بکن ہرچہ خواہی از نیکی کہ در بہشت ہرگز نروی

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضَاءُ اللّٰهِ فِيْ رِضَاءِ الْوَالِدَيْنِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رضامندی خدا تعالی کی بیچ رضامندی ماں باپ کے ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود خوشنودی خدا تعالی در خوشنودی مادر و پدر است

وَسَخَطُ اللّٰهِ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور ناخوشی خدا تعالی کی بیچ ناخوشی ماں باپ کے ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

وناخوشنودی خدا تعالی در ناخوشنودی مادر و پدر است پیغمبر

علیه وسلم بروا آباءکم حتی یبرکم ابناؤکم حدیث شریف قال النبی

علیه وسلم نے احسان کرو اپنے ماں باپ پر تاکہ احسان کریں تمہارے ساتھ تمہارے فرزند فرمایا نبی کریم

علیه السلام فرمود نیکوئی کنید در حق مادر و پدر خویش تا نیکوئی کنند با شما پسران شما پیغمبر

صلی الله علیه وسلم من اصبح وله ابوان راضیان او احدهما

صلی الله علیه وسلم نے جسنے صبح کی اور حالانکہ اسکے ماں باپ اس سے راضی ہوں یا ایک ان دو میں سے

علیه السلام فرمود هر که بامداد کند و مر او را مادر و پدر یا یکی از ایشان خوشنود باشند

فتحت له ابواب الجنة ومن امسی ابواه ساخطان او

تو کھولے جاوینگے واسطے اسکے دروازے جنت کے اور جسنے شام کی اور اسکے ماں باپ اس سے ناخوش ہیں یا

درهای بهشت بروی گشاده شوند و هر که شبانگاه کند و مر او را مادر و پدر یا یکی از ایشان ناخوشنود بود

احدهما فتحت له ابواب النار حدیث شریف قال النبی صلی

ایک ان دو میں سے تو کھولے جاوینگے واسطے اسکے دروازے آگ کے فرمایا نبی کریم صلی

درهای دوزخ بروی گشاده گردند پیغمبر

الله علیه وسلم اذا کنت فی صلوتک فدعا ابوک فاجب وان

الله علیه وسلم نے جب ہوگا تو اپنی نماز نفل میں پھر پکارے تیرا باپ تو جواب دے اور اگر

علیه السلام فرمود چون تو در نماز باشی و پدر ترا آواز دهد نماز نفل را قطع کن و او را جواب بده و اگر

دعتک امک فلا تجب حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم

پکارے تجھ کو تیری ماں پس مت جواب دے فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے

مادر آواز دهد نماز قطع مکن و جواب مده پیغمبر علیه السلام فرمود

من اذی والدیه او احدهما یدخل النار حدیث شریف قال النبی

جسنے ایذا دی اپنے ماں باپ کو یا انہیں سے ایک کو داخل ہوگا وہ جہنم میں فرمایا نبی کریم

هر که مادر و پدر را یا یکی از ایشان را برنجاند در آید در دوزخ پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم قل للبار اعمل ما شئت فان اللہ یغفر لک وقل

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ ماں باپ کے فرمانبردار کو کہ جا جو چاہے سو کر تحقیق خدا تعالیٰ بخشیگا تجکو اور کہہ

علیہ السلام فرمود بگو خوشنود کارندہ مادر و پدر را بکن آنچہ خواہی پس بتحقیق خدا تعالیٰ ترا بیامرزد و بگو

للعاق اعمل ما شئت فان اللہ لا یغفر لک حدیث شریف قال النبی

ماں باپ سے نافرمانی کرنیوالیکو کرے تو جو چاہے تحقیق خدا تعالیٰ نہ بخشیگا تجکو فرمایا نبی کریم

مر آزار دہندہ مادر و پدر را بکن ہر چہ خواہی پس بتحقیق خدا تعالیٰ نیامرزد ترا در بہشت نرود پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم من ضرب ابویہ فہو ولد الزنا حدیث شریف

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مارا اپنے ماں باپ کو سو وہ حرام کا جنا ہے

علیہ السلام فرمود ہر کہ مادر و پدر خود را بزند پس او حرامزادہ باشد

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم البار لا یدخل النار والعاق لا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ سے نیکی کرنیوالا نہ داخل ہوگا دوزخ میں اور ماں باپ سے سرکشی کرنیوالا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ نیکوکار باشد یعنی خوشنود کنندہ مادر و پدر در دوزخ نرود و عاق یعنی آزار دہندہ مادر و پدر

یدخل الجنۃ حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

داخل ہوگا جنت میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

در بہشت نرود پیغمبر علیہ السلام فرمود

العاق لا یجد رائحۃ الجنۃ باب سی و یکم در بیان حق فرزند بر

ماں باپ سے بدی کرنیوالا نہ پاویگا بو جنت کی

آزار دہندہ مادر و پدر بوے بہشت نیابد

پدر و مادر حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما نحل والد

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیتا ہے باپ

پیغمبر علیہ السلام فرمود نبخشد کہ بدہد

والد ولدہ شیئا افضل من ادب حسن حدیث شریف ۲ قال النبی

اپنے فرزند کو کوئی چیز بہتر ادب نیک سے فرمایا نبی کریم

فرزند خود را بہترین و فاضلترین چیزی از ادب پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم لان یؤدب احدکم ولدہ خیر من

صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ ادب سکھاوے تم میں سے کوئی اپنے فرزند کو تو بہتر ہے اس بات

علیہ السلام فرمود ہر آئینہ ادب کردن یکی از شما فرزندان خود را بہتر از آن بود

ان یتصدق کل یوم بصاع حدیث شریف ۳ قال النبی صلی اللہ

کہ صدقہ دیوے ہر روز ایک صاع اناج فرمایا نبی کریم صلی اللہ

کہ صدقہ کند ہر روز یک پیمانہ طعام پیغمبر

علیہ وسلم اکرموا اولادکم فان اکرام الاولاد عبادۃ

علیہ وسلم نے بزرگی دو اپنی اولاد کو کیونکہ بزرگی اولاد کی ایک طرح کی عبادت ہے

علیہ السلام فرمود گرامی دارید فرزندان خود را بدرستیکہ گرامی داشتن فرزندان را عبادتیست

حدیث شریف ۴ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اراد

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ارادہ کیا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ خواہد

ان یرغم حاسدہ فلیؤدب ولدہ حدیث شریف ۵

تاکہ گرادے اپنے بدخواہ کی تو سکھاوے ادب اپنے فرزند کو

کہ خوار شود حاسد او پس او باید فرزندان خود را ادب بیاموزد

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم النظر الی وجہ الاولاد یشکر

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کر دیکھنا یہ کی نظر سے اولاد کا منہ ساتھ شکر خدا

پیغمبر علیہ السلام فرمود نظر کردن سوی فرزندان خود بشکر

كالنظر الى وجه نبيه حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

جیسا نظر کرنا اپنے نبی کے منھ کی طرف فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

همچنان است که نظر میکند سوی پیغمبر خود پیغمبر علیه السلام فرمود

اكرموا اولادكم فان كرامة الاولاد ستر من النار و

بزرگی دو اپنی اولاد کو کیونکہ بزرگی دینا اولاد کو بچاؤ ہے آگ سے اور

گرامی دارید فرزندان خود را بدرستیکه گرامی داشتن فرزندان پرده ایست از آتش دوزخ

الاكل معهم براءة من النار حديث شريف قال النبي

کھانا انکے ساتھ آزادی ہے دوزخ سے فرمایا نبی کریم

و طعام خوردن با ایشان بیزاری است از دوزخ پیغمبر

صلى الله عليه وسلم اكثروا قبلة اولادكم فان لكم

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بوسے دو اپنی اولاد کو کیونکہ تمہارے واسطے

علیه السلام فرمود بوسه بدهید بسیار فرزندان خود را پس بدرستیکه مر شما راست

بكل قبلة درجة في الجنة حديث شريف قال النبي صلى

بدلے ہر ایک بوسے کے ایک ایک درجہ ہے جنت میں فرمایا نبی کریم صلی

هر بوسه درجه در بهشت پیغمبر

الله عليه وسلم اكرموا اولادكم فمن اكرم اولاده اكرمه

اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دو اپنی اولاد کو پس جسنے بزرگی دی اپنی اولاد کو اسے بزرگی دیگا

علیه السلام فرمود گرامی دارید فرزندان خود را پس هر که گرامی دارد فرزندان خود را گرامی دارد

الله تعالى في الجنة حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

خدا تعالے جنت میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

خدا تعالے او را در بهشت پیغمبر علیه السلام فرمود





اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا یُقَالُ لَهٗ بَابُ الْفَرَحِ لَا یَدْخُلُهٗ اِلَّا مَنْ

تحقیق جنت میں ایک دروازہ ہے کہا جاتا ہے اسے باب الفرح نہیں داخل ہوگا اسمیں مگر وہ جو

بدرستیکہ مر بہشت را دریست کہ آن در را باب الفرح گویند در نرود دران مگر کسیکہ

اَفْرَحَ اَوْلَادَهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

خوش کرے اپنی اولاد کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

شاد کردہ باشد فرزندان خود را پیغمبر علیہ السلام فرمود

اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا یُقَالُ لَهٗ فَرَحٌ لَا یَدْخُلُ اِلَّا لِمَنْ فَرَّحَ صِبْیَانًا

تحقیق جنت میں ایک دروازہ ہے کہا جاتا ہے اسے فرح نہیں کھولا جاویگا مگر واسطے اسکے کہ خوش کرے بچوں کو

بدرستیکہ در بہشت دریست کہ آن در را فرح گویند کشادہ نشود آن در مگر کسانیکہ شاد کنند کودکان

## باب سی و دوم در فضیلت تواضع کردن حدیث شریف

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَكَبَّرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جھکایا واسطے خدا تعالے کے تو بلند کریگا اسے خدا تعالے اور جسنے تکبر کیا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ فروتنی کند برای خدا تعالی او را بلند گرداند و ہرکہ تکبر کند

وَضَعَهُ اللّٰهُ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

تو پست کریگا اسکو خدا تعالے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

خدای عز وجل او را فرود یعنی پست کند پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست

اٰدَمِیٍّ اِلَّا فِیْ رَاْسِهٖ سِلْسِلَتَانِ سِلْسِلَةٌ اِلَی السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَسِلْسِلَةٌ اِلٰی

آدمی مگر اسکے سر میں دو زنجیریں ایک زنجیر ساتویں آسمان کی طرف اور دوسری زنجیر ساتویں

ہیچ آدمی مگر در سر او دو زنجیر ست یکی سوے آسمان ہفتم و زنجیر دیگر سوے

الأرض السابعة فإذا تواضع رفعه الله إلى السماء السابعة وإذا

زمین کی طرف پس جبکہ نیچا کرے وہ اپنے کو تو بلند کرتا ہے اسے اللہ تعالیٰ طرف ساتویں آسمان کے اور جب

زمین هفتم وچون تواضع و فروتنی نماید بر دارد خدای تعالی او را سوی آسمان هفتم وچون

تكبر وضعه الله إلى الأرض السابعة حديث شريف قال النبي

بڑائی کرے اور خصومت کرے تو ڈال دیتا ہے خدا اسے طرف ساتویں زمین کے فرمایا نبی کریم

تکبر ورزد و بزرگ منشی نماید فرود برد او را خدای تعالی سوی زمین هفتم پیغمبر

صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم المتواضعين فتواضعوا لهم وإذا رأيتم

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم تواضع کرنیوالوں کو پس تواضع کرو تم واسطے انکے اور جب دیکھو تم

علیہ السلام فرمود چون ببینید شما متواضع را پس تواضع کنید با ایشان و چون ببینید

المتكبرين فتكبروا لهم حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

تکبر کرنے والوں کو پس تکبر کرو تم واسطے انکے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

گردن کشان را پس تکبر بکنید با ایشان پیغمبر علیہ السلام فرمود

تواضعوا مع المتواضعين فإن التواضع مع المتواضعين صدقة و

تواضع کرو تم ساتھ تواضع کرنے والوں کے کیونکہ تواضع کرنا تواضع کرنیوالوں کے ساتھ صدقہ ہے اور

فروتنی کنید با فروتنی کنندگان • که فروتنی کردن با فروتنی کنندگان صدقه است

تكبروا مع المتكبرين فإن التكبر مع المتكبرين صدقة حديث شريف

بڑائی کرو تم ساتھ بڑائی کرنیوالوں کے کیونکہ بڑائی کرنا ساتھ بڑائی کرنیوالوں کے صدقہ ہے

و تکبر بکنید با تکبر کنندگان که تکبر کردن با تکبر کنندگان صدقه است

قال النبي صلى الله عليه وسلم رأس التواضع أن يبدأ بالسلام على من لقيه

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر تواضع کا پہلے شروع سلام کا کرنا اسپر کہ جو ملے اس سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود فروتنی انست کہ آغاز کند سلام کردن بہ ہر کہ ملاقات کند

حدیث شریف قال فی المجلس ان یرضی بالدون من المسلمین
فرمایا مسلمانوں میں سے نیچی جگہ لے کر بیٹھنے پر راضی ہونا مجلس میں
از مسلمانان و دیگر آنکہ راضی شود بکمینہ گاہی در مجلس

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم التواضع مصاعد الشرف
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تواضع بلندی پر پہنچاتا ہے
پیغمبر علیہ السلام فرمود تواضع و فروتنی دائم مہتری و بزرگی ست

النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکرم فی التقوی والغناء فی الیقین والشرف
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی پرہیزگاری میں ہے اور توانگری یقین میں ہے اور شرف
پیغمبر علیہ السلام فرمود بزرگواری در پرہیزگاری ست و توانگری در یقین ست و مہتری

فی التواضع حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کل نعمۃ محسود
تواضع میں ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک نعمت پر حسد کیا جاتا ہے
در تواضع ست پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر نعمتی کہ بندہ باشد بر آں حسد کنند

علی صاحبہا الا التواضع حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اس نعمت والے پر مگر تواضع فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
بر صاحب آں نعمت حسد برند مگر تواضع پیغمبر علیہ السلام فرمود

التواضع من اخلاق الانبیاء والتکبر من اخلاق الفراعنۃ باب سی و سوم دربیان فضیلت
تواضع کرنا پیغمبروں کے اخلاق سے ہے اور تکبر کرنا اخلاق سے فرعونیوں کے ہے
فروتنی کردن از خوی پیغمبران ست و تکبر کردن از خوی فرعونیان ست

خاموشی حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم العافیۃ عشرۃ اجزاء تسعۃ منہا فی الصمت
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عافیت دس جز ہیں نو جز ان سے خاموشی میں
پیغمبر علیہ السلام فرمود عافیت دہ جزو ست نہ جزو در خاموشی ست

إلا ذكر الله تعالى والعشر والعاشر ترك المجالسة السفهاء حديث لطيف

مگر ذکر خدا تعالیٰ کا اور دسواں ترک کرنا بیٹھنے کو نادانوں کے ساتھ

مگر ذکر خدا تعالیٰ و دهم ترک همنشینی با کم خردان

قال النبي صلى الله عليه وسلم عفة اللسان صمته حديث شريف قال النبي صلى

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پارسائی زبان کی خاموشی ہے فرمایا نبی کریم صلی

پیغمبر علیہ السلام فرمود پارسائی زبان خاموشی ست پیغمبر

الله عليه وسلم رأس الاسلام السكوت قالت الصحابة لكل شيء نجاسة

اللہ علیہ وسلم نے سر اسلام کا خاموشی ہے اور فرمایا صحابہ رضی نے ہر چیز کیواسطے پلیدی ہے

علیہ السلام فرمود سر اسلام خاموشی ست و یاران پیغمبر گفته اند هر چیزی را پلیدی ست

ونجاسة اللسان القذف حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم لطمة

اور پلیدی زبان کی بدگوئی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طمانچہ

و پلیدی زبان فحش گفتن ست پیغمبر علیہ السلام فرمود یک طپانچہ

بالطمة والبادي اظلم قال المشائخ رحمهم الله لو كان الكلام من فضة لكان

ایک طمانچہ کے بدلے اور شروع کرنے والا زیادہ ظالم ہے فرمایا بزرگوں نے رحمت کرے ان پر خدا تعالیٰ اگر ہوگا کلام چاندی سے تو ہوگی

بطپانچہ ست و آغاز کننده ظالم تر باشد و مشائخ رحمهم الله گفته اند اگر سخن گفتن از نقره باشد

السكوت من ذهب حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم اصل الايمان

خاموشی رہنا سونے سے ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ ایمان کی

خاموشی از زر باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود بیخ ایمان

السكوت حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم العافية عشرة اجزاء تسعة

چپ رہنا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عافیت دس جزو ہے نو جزو

خاموشی ست پیغمبر علیہ السلام فرمود عافیت ده جزو است نو جزو

قال النبي حدیث شریف ة منها في السكوت وواحدة منها في الوحدة

فرمایا نبی کریم اُن سے خاموشی میں ہے اور ایک جزو اُن سے اکیلا رہنے میں ہے

پیغمبر ازان در خاموشی و یکی در تنہائی

قال النبي صلى الله عليه وسلم من سكت سلم ومن سلم نجى حدیث شریف

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چپ رہا سلامت رہا اور سلامت رہا اُس نے نجات پائی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ خاموشی پیش گرفت سلامت ماند و ہر کہ سلامت ماند رستگاری یافت

قال النبي صلى الله عليه وسلم تاج المؤمنين ومرضاة الرب السكوت حدیث شریف

فرمایا نبی کریم علیہ وسلم نے تاج مومنوں کا اور رضامندی خدا تعالیٰ کی چپ رہنا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود تاج مومنان وخوشنودی پروردگار خاموشی ہست

صلى الله عليه وسلم سكوت العالم شين وكلامه زين

## باب سی وچہارم

صلی اللہ علیہ وسلم نے چپ رہنا عالم کا بد ہے اور بات کرنا اسکا بہتر ہے

علیہ السلام فرمود خاموشی عالم زشتی ہست وسخن عالم آرایش اسلام ہست

## در منع بسیار خوردن وفضیلت گرسنگی

حدیث شریف قال النبي

فرمایا نبی کریم

پیغمبر

صلى الله عليه وسلم ثلاثة يورث قساوة القلب حب النوم وحب الراحة

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں پیدا کرتی ہیں سیاہی دل کی ایک دوستی نیند کی اور دوسری دوستی آرام کی

علیہ السلام فرمود سہ چیز دل را سیاہی میراث دہند یعنی دل را سیاہ کنند یکی دوست داشتن خوابیدن دوم دوست داشتن آرام

وحب الأكل حدیث شریف قال النبي صلى الله عليه وسلم من شبع في الدنيا

اور تیسری دوستی کھانے کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پیٹ بھر کھایا دنیا میں

سوم دوست داشتن بسیار خوردن پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ در دنیا سیر شود

جَاعَ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ جَاعَ فِي الدُّنْيَا شَبِعَ فِي الْآخِرَةِ

بھوکا رہا وہ آخرت میں اور جو بھوکا رہا دنیا میں پیٹ بھر کھاویگا وہ آخرت میں

در آخرت گرسنه شود و هر که در دنیا گرسنه باشد در آخرت سیر گردد

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فَوْقَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کھایا زیادہ

پیغمبر علیه السلام فرمود هر که زیاده از سیری خورد

شِبَعٍ فَقَدْ اَكَلَ حَرَامًا حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیری سے پس تحقیق اسنے کھایا حرام فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

از سیری پس گویا او حرام خورده باشد پیغمبر علیه السلام فرمود

اَلْجُوْعُ مُخُّ الْعِبَادَةِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْيُوْا

بھوکا رہنا مغز عبادت کا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جلاؤ

گرسنگی مغز عبادت است پیغمبر علیه السلام فرمود زنده دارید

قُلُوْبَكُمْ بِقِلَّةِ الضِّحْكِ وَالنَّوْمِ وَطَهِّرُوْا بِالْجُوْعِ وَانْظُرُوْا اِلَى عَظَمَةِ

اپنے دلونکو تھوڑا ہنسنے سے اور کم سونے سے اور پاک ہوجاؤ بھوک کے سبب سے اور دیکھو طرف بزرگی

دلهای خود را باندک خندیدن و اندک خفتن و پاک دارید بگرسنگی و نظر کنید سوی عظمت

اللّٰهِ تَعَالٰى حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَبُكُمْ مِنِّيْ يَوْمَ

خدا تعالیٰ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیکتر تم میں کا مجھ سے دن

خدا تعالیٰ پیغمبر علیه السلام فرمود نزدیک ترین شما بمن در روز

الْقِيَامَةِ اَطْوَلُكُمْ جُوْعًا وَتَفَكُّرًا حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهِ

قیامت میں وہ ہے جو زیادہ ہو تم میں بھوکا رہنے والا اور فکر کرنیوالا فرمایا نبی کریم صلی اللہ

قیامت کسی باشد که گرسنگی او دراز باشد و تفکر او بسیار بود پیغمبر

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صِحَّةَ مَعَ اَکْلٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

علیہ وسلم نے نہیں آرام ساتھ بہت کھانے کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

علیہ السلام فرمود صحت نیست مرکسی را کہ حریص بود بخوردن پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَلْمَنْ كَثُرَ طَعَامُهُ كَثُرَ سِقَامُهُ وَمَنْ قَلَّ طَعَامُهُ قَلَّ دَاؤُهُ حدیث

وسلم نے جسکا بہت ہوا کھانا بہت ہوئی اسکی بیماری اور جسکی کم ہوئی غذا اسکی کم ہوئی بیماری

ہر کہ طعام خوردن او بسیار بود بیماری او بسیار بود وہر کہ طعام خوردن او اندک بود بیماری او اندک بود

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیِّدُ الْعَمَلِ الْجُوْعُ باب سی و پنجم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار عملوں کا بھوکا رہنا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود بہترین کارہا گرسنگی ہست

در منع خندہ قهقهه حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیہ السلام فرمود

كَثْرَةُ الضَّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

بہت ہنسنا مار ڈالتا ہے دل کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

خندہ بسیار بمیراند دل را پیغمبر علیہ السلام فرمود

سَلَّمَ اَلضَّحْكُ فِي الْمَسْجِدِ ظُلْمَةٌ فِي الْقَبْرِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

وسلم نے بہت ہنسنا مسجد میں اندھیرا ہے قبر میں فرمایا نبی کریم

خندہ بسیار در مسجد تاریکی ہست در قبر پیغمبر

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ قَهْقَهَةً فَقَدْ مَجَّ مِنَ الْعَقْلِ مَجَّةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہنسا پکار کر پس تحقیق پھوک دیا اس نے عقل کو

علیہ السلام فرمود ہر کہ بخندد قهقهه بکند و بدرستیکہ عقل خود را یکجرعہ بیرون انداختہ باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِکَ قَہْقَہَۃً فَقَدْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہنسا پکار کر پس تحقیق

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ خندہ قہقہہ کند پس تحقیق

نَسِیَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

وہ بھولا ایک باب علم کا فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بابی از علم فراموش کرد پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ ضَحِکَ قَہْقَہَۃً لَعَنَہُ اللّٰہُ الْجَبَّارُ عَنْ فَوْقِ عَرْشِہٖ حدیث

جو ہنسا پکار کر لعنت کرتا ہے اسکو خدا زبردست عرش پر سے

ہر کہ خندد قہقہہ کند خدا تعالی کہ جبار است از بالای عرش لعنت بر وی کند

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِکْتُمْ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانتے تم وہ چیز کہ میں جانتا ہوں البتہ ہنستے

پیغمبر علیہ السلام فرمود اگر بدانید شما آنچہ من دانستہ ام ہر آئینہ بخندید

قَلِیْلًا وَلَبَکَیْتُمْ کَثِیْرًا حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تم تھوڑا اور روتے تم بہت فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اندکی و بگریید بسیار پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ ضَحِکَ کَثِیْرًا فِی الدُّنْیَا بَکٰی کَثِیْرًا فِی الْاٰخِرَۃِ وَمَنْ بَکٰی کَثِیْرًا

جو ہنسا بہت دنیا میں وہ رویا بہت آخرت میں اور جو رویا بہت

ہر کہ در دنیا بسیار خندد در آخرت بسیار گرید و ہر کہ در دنیا

فِی الدُّنْیَا ضَحِکَ کَثِیْرًا فِی الْاٰخِرَۃِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

دنیا میں وہ ہنسا بہت آخرت میں فرمایا نبی اکرم صلی اللہ

بسیار گرید در آخرت بسیار خندد پیغمبر

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ كَثِيرًا يَسْتَخِفُّ بِهِ النَّاسُ حدیث شریف قَالَ
فرمایا علیہ وسلم نے جو کوئی ہنستا ہے بہت تو ہلکا جانتے ہیں اسکو لوگ
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ بسیار خندد مردمان او را سبکسار دانند

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ حَتَّى يُضْحِكَ بِهَا جُلَسَاؤُهُ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بات کی ایک بات تاکہ ہنسیں بسبب اسکے ساتھ بیٹھنے والے
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ سخن گوید تا ہمنشینان بخندند

أَكَبَّهُ اللهُ تَعَالَى بِهَا فِي النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
تو اللہ اوندھا ڈالے گا اسکو خدا تعالی بسبب اسکے دوزخ میں فرمایا نبی اکرم صلی اللہ
ہر آئینہ خدا تعالے او را نگونسار در دوزخ اندازد پیغمبر علیہ السلام فرمود

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَسُّمٌ وَضَحِكُ الشَّيَاطِينِ لَعَنَهُمُ
علیہ وسلم نے ہنسنا پیغمبروں کا مسکرانا ہے اور ہنسنا شیطانوں کا لعنت کرے انکو
خندہ پیغمبران علیہم السلام تبسم ست و خندہ شیاطین لعنہم اللہ

اللهُ قَهْقَهَةٌ باب سی و ششم در فضیلت عیادت مریض حدیث شریف
خدا تعالی پکار کر ہنسنا ہے
قہقہہ ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرْضَى وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ
فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرو بیماروں کی اور ساتھ ہو جاؤ جنازوں کے
پیغمبر علیہ السلام فرمود مر رنجوران را بپرسید و پس جنازہ بروید

وَاذْكُرُوا الْآخِرَةَ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ
اور یاد کرو آخرت کو فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی بیمار کی
و یاد کنید آخرت را پیغمبر علیہ السلام فرمود پرسیدن بیمار

اَوَّلُ یَوْمٍ فَرِیْضَةٌ وَبَعْدَهَا تَطَوُّعٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ
پہلے دن فرض ہے اور اسکے بعد نفل فرمایا نبی کریم صلی اللہ
اول روز فرض ست وپس ازان نفل ست پیغمبر علیہ السلام فرمود

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجِبُ عِیَادَةُ الْمَرِیْضِ اِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ حدیث شریف
علیہ وسلم نے نہیں واجب ہوتی ہے بیمار پرسی بیمار کی مگر تین روز کے بعد
واجب نمیشود پرسیدن بیمار مگر پس سہ روز

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا عَادَ مَرِیْضًا مُّصَلِّیًا اِلَّا خَرَجَ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیمار پرسی کرتا ہے کوئی کسی بیمار نیک کی مگر نکلتے ہیں اسکے ساتھ ستر ہزار
پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست کسی کہ بپرسیدن بیمار صالح برود مگر آنکہ بیرون آیند با وہفتاد ہزار

مَلَکٍ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ حَتّٰی یَرْجِعَ مِنْ بَیْتِ الْمَرِیْضِ وَدَخَلَ فِیْ بَیْتِهٖ
فرشتے کہ مغفرت مانگتے ہیں اسکے واسطے یہاں تک کہ پھرتا ہے وہ گھر سے بیمار کے اور آتا ہے اپنے گھر میں
فرشتہ و آمرزش خواہند مراورا تا باز گردد از خانۂ بیمار و در آید در خانۂ خود

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِیْضِ فِیْ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنیوالا
پیغمبر علیہ السلام فرمود پرسندۂ بیمار در آید

رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَغُوْصُ فِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ
رحمت میں خدا تعالے کی ہوتا ہے اور غوطہ مارتا ہے دریائے رحمت میں خدا تعالے کے فرمایا نبی کریم
در رحمت خدا تعالے و غوطہ خورد در دریای رحمت خدا تعالے پیغمبر

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِیَادَةُ الْجَاهِلِ اَشَدُّ عَلَی الْمَرِیْضِ مِنْ مَّرَضِهٖ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا نادان کی سخت دشوار ہے بیمار پر اسکی بیماری سے
علیہ السلام فرمود پرسیدن جاہل احمق سخت ترست بر بیمار از بیماری او

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِیَادَۃُ الْمَرِیْضِ اَنْ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمارپرسی کرنا بیمار کی یہ ہے کہ
پیغمبر علیہ السلام فرمود پرسیدن بیمار آنست کہ

یَضَعَ اَحَدُکُمْ یَدَہٗ عَلٰی جَبْھَتِہٖ اَوْ عَلٰی یَدِہٖ فَیَسْأَلَہٗ کَیْفَ ھُوَ فَتَمَامُ
رکھے کوئی ایک تم میں سے اپنا ہاتھ بیمار کی پیشانی پر یا اسکے ہاتھ پر پھر پوچھے اسکو کہ کیسا ہے وہ پس پورا
بنہد یکی از شما دست خود بر پیشانی بیمار یا بر دست بیمار و بپرسد کہ چگونہ است و تمامے

تَحِیَّاتِکُمْ بَیْنَکُمُ الْمُصَافَحَۃُ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
تحیہ تمہارا آپس کے درمیان مصافحہ کرتا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
تحیات شما آنست کہ مصافحہ کنید میان خود پیغمبر علیہ السلام فرمود

وَسَلَّمَ عِیَادَۃُ الْمَرِیْضِ عَلٰی شَنَاقِ الْجَنَّۃِ باب سی و ہفتم در ذکر موت
وسلم نے بیمارپرسی کرنا بیمار کی کناروں پر جنت کے ہے
پرسیدن بیمار بر کنارہای بہشت ہست

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَوْتُ جِسْرٌ یُوْصِلُ الْحَبِیْبَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت پل ہے کہ پہنچاتا ہے دوست کو
پیغمبر علیہ السلام فرمود مرگ پل ہست کہ دوست را

اِلَی الْحَبِیْبِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَوْتُ
طرف دوست کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت
بدوست میرساند پیغمبر علیہ السلام فرمود مرگ

اَرْبَعَۃٌ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ وَمَوْتُ الْاَغْنِیَاءِ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ وَمَوْتُ
چار ہیں موت عالموں کی اور موت تونگروں کی اور موت فقیروں کی اور موت
چہار است مرگ علما و مرگ تونگران و مرگ درویشان و مرگ

الأُمَرَاءِ فَمَوْتُ الْعُلَمَاءِ ظُلْمَةٌ فِي الدِّيْنِ وَمَوْتُ الْأَغْنِيَاءِ

امیرون کی پھر موت علماؤنکی اندھیرا ہے دین میں اور موت توانگرونکی

امیران پس مرگ عالمان رخنہ در دین ست و مرگ توانگران

حَسْرَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ وَمَوْتُ الْأُمَرَاءِ فِتْنَةٌ

افسوس ہے اور موت فقیروں کی راحت ہے اور موت امیروں کی فتنہ ہے

پشیمانی ست و مرگ فقیران راحت ست و مرگ امیران فتنہ است

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دوست خدا کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود . البتہ دوستان خدا تعالے

يَمُوْتُوْنَ بَلْ يَنْتَقِلُوْنَ مِنْ دَارٍ إِلَى دَارٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

مرتے نہین بلکہ . نقل کرتے ہین ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف فرمایا نبی اکرم

نمی میرند اما از سرای بسرای نقل می کنند پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَوْتَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ حدیث شریف

صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ تحقیق مرنا راحت ہے واسطے مومنوں کے

علیہ السلام فرمود مرگ راحت ست مرمومنان را

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ ثُلْمَةٌ فِي الدِّيْنِ حدیث شریف

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا عالموںکا رخنہ ہے دین مین

پیغمبر علیہ السلام فرمود مرگ عالمان رخنہ است در دین اسلام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ انْقَطَعَ عَنْهُ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرتا ہے کوئی آدمی تو کٹجاتے ہین اُس سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود . چون فرزند آدم بمیرد عملہای او بریدہ گردد

عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يَنْتَفِعُ بِهِ النَّاسُ

اُسکے عمل. مگر تین کاموں سے ایک صدقہ جاری یا علم کہ نفع اٹھاوین لوگ اُس سے

مگر از سہ چیز صدقہ روان وعلمی کہ بدان مسلمانان فائدہ گیرند

اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

یا فرزند نیک کہ دعا کرے واسطے اسکے فرمایا نبی اکرم

یا فرزند صالح کہ دعا کند مر پدر و مادر او را پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ لَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت یاد کرو تم توڑنیوالی لذتوں کی کہا اُسکو تین مرتبہ

علیہ السلام فرمود بسیار یاد کنید شکنندہ آرزوہا را سہ بار گفت

قِيْلَ مَا هَادِمُ اللَّذَّاتِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْمَوْتُ الْمَوْتُ الْمَوْتُ

کہا گیا کیا ہے توڑنیوالی لذتوں کی یا رسول اللہ فرمایا موت موت موت تاکید

یاران عرض کردند یا رسول اللہ شکنندہ آرزوہا چیست فرمود موت موت موت

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ فِي الدُّنْيَا غَرِيْبًا

فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے رہ دنیا مین مسافر

پیغمبر علیہ السلام فرمود باش در دنیا چون غریبان

اَوْ كَعَابِرِ سَبِيْلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ حديث شريف

یا مانند رستہ چلنے والیکے اور شمار کر اپنے کو قبر والوں مین سے

یا چون رہگذران وشمر نفس خود را از اہل گورستان

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الْعَالِمُ بَكَتِ السَّمٰوٰتُ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرتا ہے عالم تو روتے ہیں آسمان

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون عالمے بمیرد آسمان ہا

والارض وماسکن فیہما سبعین یوما حدیث شریف قال النبی صلی اللہ
اور زمین اور جو اسمیں ہیں ستر روز تک فرمایا نبی اکرم صلی اللہ
و زمین را وانچہ در وے اند بگریند ہفتاد روز پیغمبر
علیہ وسلم من لم یحزن علی موت العالم فہو منافق منافق منافق
علیہ وسلم نے جو نہ آزردہ ہووے مرنے پر عالم کے وہ منافق ہے منافق ہے منافق ہے
علیہ السلام فرمود ہر کہ بر مرگ عالم اندوہگین نشود او منافق ست منافق ست منافق ست

باب سی و نہم در ذکر گور و احوال آن حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
پیغمبر علیہ السلام فرمود
وسلم القبر روضۃ من ریاض الجنۃ او حفرۃ من حفر النیران
وسلم نے قبر ایک باغ ہو باغوں سے جنت کے یا گڑھا ہے گڑھوں دوزخ کے سے
گور باغیست از باغہای بہشت یا خندقیست از خندقہای دوزخ
حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن فی قبرہ کانہ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن اپنی قبر میں ایسا ہے جیسا کہ وہ
پیغمبر علیہ السلام فرمود مومن در گور خود چون
فی روضۃ خضراء یوسع لہ قبرہ سبعین ذراعا ویضیء حتی
ہرے باغ میں ہے کشادہ کی جاتی ہے واسطے اسکے قبر اسکی ستر گز اور روشن ہوتی ہے وہ قبر
در باغ سبز ست کشادہ شود گور او برای او ہفتاد گز و روشن گردد تا
یکون کالقمر لیلۃ البدر حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ
پھر وہ ہو جاوے رات چودھویں کے چاند کی طرح فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
چون ماہ شب چہاردہم تابان باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ بَنِيْ اٰدَمَ عَلِمُوْا كَيْفَ عَذَابُ الْقَبْرِ مَا نَفَعَهُمُ الْعَيْشُ

وسلم نے اگر تحقیق بنی آدم جانتے کہ کیسا ہے عذاب قبر کا تو نہیں فائدہ دیتا انکو جینا

اگر فرزندان آدم بدانند کہ چگونہ است عذاب قبر زندگی دنیا ایشانرا

فِي الدُّنْيَا فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الْوَخِيْمِ

دنیا میں پس پناہ لو اللہ کی کہ وہ بزرگ ہے عذاب سے قبر ناموافق کے

ہیچ فائدہ ندہد پس پناہ خواہید از خدای عز و جل کریم از عذاب گور ناموافق

حَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُرُّ بِقَبْرِ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ گذرتا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست ہیچ بندہ کہ بگذرد بر قبر

رَجُلٍ كَانَ يَعْرِفُهُ فِي الدُّنْيَا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اِلَّا هُوَ عَرَفَهُ وَرَدَّ

کسی آدمی کی قبر پہ کہ پہچانتا تھا اسکو دنیا میں اور سلام کرتا ہی اس میت پر مگر وہ میت پہچانتا ہے اسکو اور لوٹاتا ہے

مردی کہ می شناسد اورا در دنیا و سلام گوید بروی مگر مردہ آن مسلم را بشناسد و جواب

عَلَيْهِ السَّلَامَ حَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسپر جواب سلام فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

سلام باز گوید پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ مَرَّ بِقَبْرٍ مِنْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا قَالَ لَهُ

نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ گذرے قبر پر قبرستان میں مسلمانوں کے مگر کہتا ہے واسطے اسکے

نیست ہیچ بندہ مسلمانان کہ بگذرد بر گوری از گورہای مسلمانان مگر آنکہ

اَهْلُ الْقَبْرِ يَا غَافِلُ لَوْ عَلِمْتَ مَا نَعْلَمُ لَذَابَ لَحْمُكَ عَلٰى

قبر والا کہ اے غافل اگر جانتا تو وہ چیز جو ہم جانتے ہیں تو البتہ گل جاتا تیرا گوشت

اہل گور او را گوید ای غافل اگر تو میدانستی آنچہ ما دانستہ ایم از احوال گور ہر آینہ بگدازد گوشت تو بر

جسدك وشحمك على بدنك حديث شريف قال النبي صلى الله

تیرے بدن پر اور چربی تیری تیرے جسم پر فرمایا نبی اکرم صلے اللہ

تن تو و پیہ تو بہ اندام تو پیغمبر

عليه وسلم إن العبد الميت إذا وضع في القبر وقعدوا فقال له

علیہ وسلم نے تحقیق بندہ میت جب رکھا جاتا ہے قبر میں اور لوگ بیٹھتے ہیں پھر کہتے ہیں

علیہ السلام فرمود چون بندہ مومن را در گور نہند و بنشینند پس گویند

أهله وأقرباؤه وأحباؤه وأبناؤه واسيداه واشرفاه

اسکے لوگ اور سگے اسکے اور دوست اسکے اور فرزند اسکے اے سردار اے بزرگ

کسان آن میت و خویشاوندان او و دوستان او و فرزندان او وای مہتر وای بزرگوار

واأميراه يقول له الملك اسمع ما يقولون أنت كنت سيدا

اے حاکم کہتا ہے اسکو فرشتہ سن کیا کہتے ہیں وہ کیا تو سردار تھا

وای سردار آنگاہ گوید فرشتہ مر آن میت را آیا تو سردار بودی

أنت كنت شريفا أنت كنت أميرا فيقول الميت يا ليتهم

کیا تو بزرگ تھا کیا تو حاکم تھا سو کہتا ہے میت کہ بھلا ہوتا

آیا تو بزرگوار بودی آیا تو حاکم بودی پس گوید میت کاشکے ایشان

لم يكونوا فيضغط ضغطة تختلط منها أضلاعه حديث شريف

کہ نہ ہوتے یہ لوگ پھر کر دبایا جاتا ہے ایک رگڑا ایسا کہ گھس جاتی ہیں اسکی پسلیاں آپس میں

نبودی بہتر بودی پس تنگ کردہ شود آن فرشتہ قبر او بیک حملہ کہ بپسیدہ شوند بیکدیگر بسبب آن تنگی اضلاع او

قال النبي صلى الله عليه وسلم من شق جيبا أو خدش خدا أو رن

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پھاڑا پیراہن یا نوچا گال یا زاری کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ در مصیبت پیراہن پارہ کند یا رخسارہ مجروح شد یا نالہ

او ناح عند المصیبة کان عاصیاً للہ ولرسولہ حدیث شریف

یا چلایا وقت مصیبت کے تو ہوتا ہے گنہگار واسطے خدا تعالیٰ کے اور واسطے رسول اسکے کے

یا نوحہ کند خدا و رسول او را عاصی باشد

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لامرأة ان تطرح شعر

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے کسی عورت کے واسطے کہ کھول ڈالے بال

پیغمبر علیہ السلام فرمود حلال نیست مر ہر زنی را کہ برہنہ کند موی

رأسها فان تطرح الشعر کتب اللہ لها بکل شعرة سیئة ویعلق فی شعر

اپنے سر کے سو اگر کھول ڈالے بال تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے اسکے ہر ایک بال کے بدلے ایک ایک گناہ اور ہر بال کی

سر خود را اگر برہنہ کند موی را بنویسد خدای عزوجل بعدد ہر موی بدی و بعدد ہر موی

رأسها علی اعضائها یوضع وسمة یوم القیمة وکانت من

کنگھی کے موافق اسکے اعضاؤں پر رکھا جاویگا ایک داغ قیامت کے روز اور ہوگی وہ

کہ در سر او ست داغی بر ہمہ اندام او نہند در روز قیامت و آن زن

عصاة اللہ تعالی ولها لعنة اللہ والملئکة والانبیاء باب

گنہگاروں میں خدا تعالیٰ کے اور واسطے اس عورت کے لعنت خدا تعالیٰ کی اور فرشتوں اور پیغمبروں کی

در بندگان نافرمان خدا تعالیٰ باشد و در لعنت خدای عزوجل و فرشتگان و پیغمبران بود نعوذ باللہ منہا

چہلم در بیان فضیلت صبر حدیث شریف قال النبی صلی اللہ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

پیغمبر

علیہ وسلم الصبر عند الصدمة الاولی حدیث شریف قال النبی

علیہ وسلم نے کامل صبر نزدیک پہلے صدمے کے ہے فرمایا نبی کریم

علیہ السلام فرمود صبر کردن نزدیک اول سبب مصیبت ہست پیغمبر

صلی اللّٰه علیه وسلم اذا احب اللّٰه عبدا ابتلاه ببلاء لا دواء له فان صبر

صلی اللّٰه علیه وسلم نے جب دوست رکھتا ہے اللّٰه تعالیٰ کسی بندہ کو تو مبتلا کرتا ہے اسکو ساتھ ایسی بلا کے کہ اسکی دوا نہو سو اگر صبر کیا

علیه السلام فرمود چون خدای تعالی بنده را دوست دارد او را به بلیه مبتلا گرداند که بلیه را دوائی نباشد پس اگر صبر کند

اجتباه وان رضی اصطفاه حدیث شریف قال النبی صلی اللّٰه علیه

تو برگزیدہ کرتا ہے اسکو اور اگر راضی رہا تو زیادہ برگزیدہ کرتا ہے اسکو فرمایا نبی کریم صلی اللّٰه علیه

و راضی باشد خدای تعالی آن بنده را از برگزیدگان خود گرداند پیغمبر علیه السلام

وسلم ما من جرعة احب الی اللّٰه من جرعة الصبر علی المصیبة وجرعة غم

وسلم نے نہیں ہے کوئی شربت بہت دوست خدا کے نزدیک شربت سے صبر کرنے کے مصیبت پر شربت غم کا

فرمود نیست هیچ شربتی نزدیک اللّٰه تعالی دوست تر از شربت صبر بر مصیبت که اندوه خود را

ردها بصبر وعزاء وجرعة غیظ وغضب ردها بالحلم

کہ رد کرتا ہے اس غم کو صبر کرنے کے ساتھ اور ہضم کرنے کے اور شربت غصہ اور غضب کا کہ رد کرتا ہے اسکو ساتھ بردباری

باز گرداند بصبر و عزا و شربت خشم و غضب باز گرداند بحلم

حدیث شریف قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم الصبر وصیة اللّٰه فی الارض من حفظها

فرمایا نبی کریم صلی اللّٰه علیه وسلم نے صبر کرنا وصیت ہے خدا تعالیٰ کی زمین میں جسنے اسے نگاہ رکھا

پیغمبر علیه السلام فرمود صبر کردن وصیتی است از وصیتهای خدای تعالی در روی زمین هر که آن وصیت نگاه دارد

نجی ومن ضاعها هلک فی بلاء اللّٰه تعالی حدیث شریف قال النبی صلی اللّٰه

اسنے نجات پائی اور جسنے ضائع کیا اسکو سو ہلاک ہوا عذاب و بلائے خدا تعالیٰ میں فرمایا نبی صلی اللّٰه

رستگاری یابد و هر که آن وصیت را ضائع گذارد هلاک گردد در بلای خدای تعالی پیغمبر

علیه وسلم اوحی اللّٰه تعالی الی موسی علیه السلام یا موسی من لم یرض بقضائی

علیه وسلم نے وحی کی خدا تعالیٰ نے طرف موسیٰ علیه السلام کے کہ یا موسیٰ جو کوئی راضی نہو گا میرے حکم سے

علیه السلام فرمود وحی کرد خدای تعالی بسوی موسی علیه السلام که ای موسی هر که خوشنود نباشد بحکمهای من

دستگیر [illegible] کہ پھیر دن سے [illegible] ازہمہ

سمائی ولیطلب ربا سوائی حدیث شریف قال النبی صلی اللہ

میرے آسمان کے تلے ہے اور ڈھونڈتا ہے دوسرا رب میرے سوا فرمایا نبی کریم صلی اللہ

آسمان من وبجو خدای جز من پیغمبر

علیہ وسلم الصبر ثلاثۃ صبر علی المعصیۃ وصبر علی الطاعۃ وصبر

علیہ وسلم نے صبر تین ہیں ایک صبر معصیت سے بچنے پر اور دوسرا صبر بندگی کرنے پر اور تیسرا [illegible]

علیہ السلام فرمود صبر سہ است صبریست بر بیفرمانی خدا تعالی و صبریست بفرمانبرداری خدا تعالی و صبر

علی المصیبۃ فصبر علی المعصیۃ ثلثمائۃ درجۃ والصبر

سختی پر پھر صبر گناہ سے بچنے پر کرنے سے تین سو درجے ثواب ملے گا اور صبر

بر مصیبت یعنی رنجی پس صبر یکہ بر بیفرمانی ست آنرا سہ صد درجہ ثواب بود و صبر یکہ

علی الطاعۃ سبعمائۃ درجۃ والصبر علی المصیبۃ ثمان

بندگی پر کرنے سے سات سو درجے ثواب ملے گا اور صبر سختی پر کرنے سے آٹھ

بر طاعت بود یعنی فرمانبرداری خدا تعالی آنرا ہفتصد درجہ ثواب باشد و صبر یکہ بر مصیبت بود آنرا ہشت

مائۃ درجۃ وقیل الصبر علی المصیبۃ تسعمائۃ درجۃ

سو درجے ثواب ہیں اور کہتے ہیں کہ صبر سختی پر کرنے سے نو سو درجے ثواب ملے گا

صد درجہ ثواب باشد و گفتہ اند کہ صبر بر مصیبت آنرا نہصد درجہ ثواب بود

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صبر ساعۃ خیر

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر ایک گھڑی کا بہتر ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود صبر یک ساعت بہتر است

صلی اللہ علیہ وسلم اذا احب اللہ عبدا ابتلاہ ببلاء لا دواء له فان صبر

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دوست رکھتا ہی اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو تو مبتلا کرتا ہی اسکو ساتھ ایسی بلا کے کہ اسکی دوا نہو سو اگر صبر

... دوست دارد او را به بلا مبتلا گرداند ...

حدیث بیست و ششم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالیٰ اذا وجهت الی عبد من عبادی

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ نے جبکہ متوجہ ہو وے کسی بندہ کی طرف میرے بندوں سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود کہ خدا تعالیٰ عز و جل میفرماید چون روآرد سوی بندہ از بندگان من

مصیبة فی بدنه او ماله او ولده فاستقبل ذلك بصبر جمیل استحییت منه یوم القیامة

کوئی مصیبت اسکی بدن میں یا اسکے مال میں یا اسکی اولاد میں پھر وہ سامنا کرے اسکا صبر نیک کے ساتھ تو شرم کرتا ہوں میں اس سے

مصیبتی در تن او یا در مال او یا در فرزندان او پس آن بندہ بصبر نیکو پیش آید مر آنرا خداوند روز قیامت از آن بندہ شرم دارم

ان انصب له میزانا او انشر له دیوانا

دن قیامت میں کہ کھڑا کروں واسطے اسکے میزان یا کھولوں اسکے اعمال کا دفتر

کہ ترازو برای او نصب کنم و اعمال او سنجم و یا نامہ کردار او باز کنم

قال المشائخ رحمهم اللہ الصبر علی اربعة اوجه صبر علی الفرائض وصبر علی المصائب وصبر

فرمایا مشائخ رحمهم اللہ نے صبر کرنا چار وجہ پر ہے ایک صبر کرنا فرضوں پر اور دوسرا صبر کرنا مصیبتوں پر اور تیسرا

مشائخ رحمهم اللہ گفتہ اند صبر بر چہار وجہ است صبریست بر فرائض و صبریست بر مصائب و صبریست

علی ایذاء الناس وصبر علی الفقر اما الصبر علی الفرائض فتوفیق والصبر علی المصائب

صبر کرنا لوگوں کی ایذا پر اور چوتھا صبر کرنا محتاجی پر لیکن صبر کرنا فرائض پر توفیق پانا ہی اور صبر کرنا مصیبتوں پر

بر رنجانیدن مردمان و صبریست بر درویشی اما صبر بر فرائض توفیق یافتن ست و بر مصیبتها

مثوبة والصبر علی ایذاء الناس محبة والصبر علی الفقر رضاء اللہ تعالیٰ

ثواب پانا ہی اور صبر کرنا لوگوں کی ایذا پر محبت حاصل کرتا ہی اور صبر کرنا محتاجی پر رضامندی خدا تعالیٰ کی حاصل کرتا ہی

ثواب یابد و بر رنجانیدن مردمان دوستی یابد و بر درویشی دوستی خدا تعالیٰ یابد

تمت

در مطبع رزاقی از اہتمام تام محمد عبد الصمد غفر له اللہ الاحد بماہ شوال سنہ ۱۳۱۰ ہجری طبع شدہ مطبوع قلوب گردید

